ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

A Part of YBG

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۱ جنوری تا مارچ ۲۰۱۸

ICI PAKISTAN LTD.

ICI Pakistan Limited Wins
2018 GALLUP GREAT WORKPLACE AWARD!

اسٹاپ پریس

گیلپ گریٹ ورکس پلیس ایوارڈ 2018ء

"میں آپ سب کو اس سال Gallup Great Workplace Award جیتنے والوں کے عظیم گروپ میں شامل ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور اس شاندار کامیابی پر میں آپ سب کا مشکور ہوں، کیونکہ آپ کے تعاون اور اجتماعی کاوشوں کے سبب ہی ادارے کو یہ منفرد مقام حاصل ہوا ہے۔"

آصف جمعہ

تفصیل صفحہ 3

GALLUP GREAT WORKPLACE AWARD
2018 WINNER

چیف ایگزیکٹو کا خطاب ۔ گزشتہ پانچ سال کی کامیابیاں

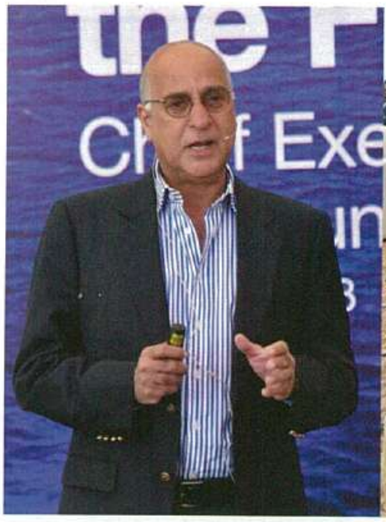

جمعہ 9 مارچ 2018 کو مزنگ آفس لاہور میں چیف ایگزیکٹو کمیونیکشن سیشن کا انعقاد ہوا۔ اس کا موضوع تھا ہر 'محاذ پر پیش پیش' اور اس کا مقصد 18-2017 کی پہلی ششماہی کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور اس موضوع پر گفت وشنید کرنا تھا تاکہ آئندہ مہینوں میں بھرپور کارکردگی کے ذریعہ کس طرح ہم ترقی کے نئے راستے تلاش کر سکتے ہیں۔

یہ اجلاس ایک اور نمایاں ترین سنگ میل کے حصول کی خوشی منانے کا موقع بھی تھا کہ اس دن یونس برادرز گروپ (YBG) کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی خریداری کو پانچ سال مکمل ہوئے تھے اور یقیناً یہ ایک یادگار دن تھا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو نے خصوصی طور پر تیار کی گئی ایک اینیمیٹڈ ویڈیو کے ذریعہ ان پانچ سالوں میں حاصل کی گئی کامیابیوں کی جھلکیاں پیش کیں۔

ان پانچ سالہ کامیابیوں کی ویڈیو کے بعد چیف ایگزیکٹو نے کمپنی کی کارکردگی اور مالیاتی امور کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ جس میں موجودہ سال کی مختلف ڈیویلپمنٹس کے بارے میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مختلف منصوبوں پر محنت اور لگن سے کام کرنے والی ٹیموں کا شکریہ ادا کیا اور دیگر کیلئے حوصلہ افزائی کے کلمات کہے۔ حاضرین سے خطاب کے دوران کامیابیوں کے حصول کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ہم اپنے توسیعی منصوبوں پر کام کر رہے ہیں اور پارٹنرز کے ساتھ اپنی اقدار کا پاس کرتے ہوئے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے ہمارے ضابطۂ اخلاق پر عمل کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور خاص طور پر سیفٹی پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے اپنی موجودہ حیثیت کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے عزم کا اظہار کیا تاکہ ہم ہر محاذ پر پیش پیش رہیں۔

آصف جمعہ نے کمپنی کے نام اپنے سالانہ پیغام میں کئے گئے ایک سوال کے سلسلے میں موصول ہونے والے کچھ جوابات کا بھی ذکر کیا۔ سوال تھا، " آپ کے نزدیک گزشتہ پانچ سالوں کی کیا خاص باتیں ہیں اور آپ 2018 میں کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟"۔ انہوں نے بتایا کہ کئی اچھے اور خیال افزا جوابات موصول ہوئے جو بامقصد بھی ہیں اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

اجلاس کا اختتام حاضرین کے سوال و جواب کے سلسلے سے ہوا جس میں ملک کے مختلف مقامات سے وڈیو لنک کے ذریعے منسلک ساتھیوں کو براہ راست چیف ایگزیکٹو سے سوال و جواب اور تبادلۂ خیال کرنے کا موقع ملا۔ اس میں کمپنی کے مستقبل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں متعلقہ سوال کئے گئے جس سے اس ششماہی اجلاس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

گیلپ کی جانب سے گریٹ ورکس پلیس ایوارڈ 2018ء

دنیا کی بہترین 39 ورلڈ کلاس کام کی جگہوں (Workplaces) میں شمار ہونے والا ادارہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے گیلپ گریٹ ورک پلیس ایوارڈ (Gallup Great Workplace Award) کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ یہ گیلپ کی جانب سے دیا جانے والا سب سے بڑا ایوارڈ ہے جو دنیا کی "اعلیٰ ترین کام کی جگہ" یعنی (Great Workplace) کیلئے دیا جاتا ہے۔

گیلپ اپنے اس اعلیٰ ترین اعزاز کیلئے ہر سال دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اپنے ڈیٹا بیس کے ذریعہ چند ایسی کمپنیوں کا انتخاب کرتا ہے جنہوں نے کام کے ماحول اور طریقہء کار کے سلسلے میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو۔ اس سال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو اس اعزاز کے حصول میں شرکت کرنے کیلئے منتخب کیا گیا تھا۔ یہ انتخاب کاروباری عمل میں ہماری بے مثال ترقی، حقیقی لگن اور دانشمندانہ حکمت عملی کی بناء پر کیا گیا۔ اس کے بعد گیلپ کے مقرر کردہ ایک پینل نے مقررہ کڑے معیار کے لحاظ سے کمپنی کا جائزہ لیا۔ کمپنی نے یہ ایوارڈ مقامی طور پر اور پوری کمپنی میں بھرپور توجہ کے ساتھ اقدامات کے ذریعہ بہترین کاروباری نتائج حاصل کرنے کی شاندار اور کامیاب کوششوں کا مظاہرہ کرکے جیتا ہے۔

سال 2018ء کا ایوارڈ دنیا بھر کی 39 کمپنیوں کو دیا گیا ہے۔ پاکستان میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پہلی کمپنی ہے جس نے یہ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ چنانچہ ہم بڑے فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم اُس ادارے کیلئے کام کرتے ہیں جو دنیا کی بہترین 39 ورلڈ کلاس کام کی جگہوں (Workplaces) میں شمار ہوتا ہے۔ ایوارڈ جیتنے والے دوسرے اداروں کا تعلق امریکہ، انگلینڈ، متحدہ

> "مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ایک ایسی کمپنی میں کام کر چکا ہوں جس کو آج ایک بین الاقوامی ادارے نے گریٹ ورکس پلیس ایوارڈ سے نوازا ہے"۔
> خالد ملک (ریٹائرڈ) سوڈا ایش

عرب امارات، تھائی لینڈ، چین اور بھارت سے ہے۔ یہ کمپنی کے اندر کام کرنے والے تمام افراد کیلئے بڑا اعزاز ہے کہ کمپنی کام کی ایسی جگہوں کی لیگ میں شامل ہوگئی ہے جہاں ملازمین کو نہ صرف کام کا بہترین تجربہ حاصل ہوتا ہے بلکہ ان کو ایک ایسا ماحول مہیا ہوتا ہے جہاں انھیں مسلسل ترقی اور کامیابی کے زینے طے کرنے کے مواقع ملتے ہیں۔ اس ایوارڈ سے کمپنی کے لئے کام کرنے والے افراد کو کام کی جگہ کے کلچر اور پر اعتماد فضا کی بناء پر ایک منفرد نوعیت کے منتخب کئے جانے والے ایمپلائر کی حیثیت حاصل ہوئی ہے۔ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مستقبل میں اس ایوارڈ کی بناء پر ہماری ترقی کے اور کتنے سنگ میل طے ہوں گے۔

یہ کمپنی اور اس کے اسٹاف کیلئے خوشی کے علاوہ سنجیدگی سے سوچنے کا موقع بھی ہے کہ کام اور محنت کا تعلق محض اسکور کرنے یا ایوارڈ حاصل کرنے سے نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہے۔ لہٰذا ہمیں ان کامیابیوں کو سامنے رکھتے ہوئے مزید آگے بڑھنے کیلئے کوشش کرتے رہنا ہے اور اپنے ہر ٹیم ممبر کی ترقی کیلئے کام کرنا ہے اور اپنے تجربات کو کمپنی کے لئے مزید مفید بنانا ہے۔

اس موقع پر اسٹاف کے نام اپنے پیغام میں چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے کہا کہ میں آپ سب کو اس سال Gallup Great Workplace Award جیتنے والوں کے عظیم گروپ میں شامل ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور اس شاندار کامیابی پر میں آپ سب کا مشکور ہوں، کیونکہ آپ کے تعاون اور اجتماعی کاوشوں کے سبب ہی ادارے کو یہ منفرد مقام حاصل ہوا ہے۔

تیسری سہ ماہی کے نتائج کا اعلان ۔ ترقی کا سفر جاری

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مالی سال 18-2017 کی تیسری سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کردیا۔ اعلامیہ کے مطابق کمپنی کی مالیاتی حیثیت مستحکم ہے اور کمپنی اپنے مقاصد کی جانب مثبت طریقے سے رواں دواں ہے۔ اس سہہ ماہی کے دوران بزنسز کی عمدہ کارکردگی کی بدولت بعداز ٹیکس غیر مجموعی منافع 1,002 ملین روپے رہا جوکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 16 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ 9 ماہ کی زیرِغور مدت کے دوران بعداز ٹیکس منافع 2,465 ملین روپے رہا جوکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 3 فیصد زیادہ ہے، جس کی بنیادی وجہ آپریٹنگ منافع میں اضافہ ہے لیکن روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے ہونے والے زرِتبادلہ میں نقصان اور ایسوسی ایٹڈ کمپنیوں کی جانب سے ڈیوڈنڈ میں کمی نے آپریٹنگ منافع کو متاثر کیا۔ اس سہہ ماہی کے دوران فی حصص آمدنی 10.85 روپے رہی جوکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 16 فیصد زیادہ ہے جبکہ گزشتہ سال کی 9 ماہ کی مدت کے حوالے سے فی حصص آمدنی 26.69 روپے رہی جوکہ متذکرہ دورانیئے کے حوالے سے 3 فیصد زیادہ بنتی ہے۔ اس سہہ ماہی کے دوران نیٹ ٹرن اوور 12,956 ملین روپے رہا۔ یہ گزشتہ سال اسی مدت کے مقابلے میں 22 فیصد زیادہ ہے۔ جوکہ ماسوائے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس کے تمام بزنسز کی آمدنی میں شاندار اضافے کی بدولت ممکن ہوا۔ اس سہہ ماہی کے آپریٹنگ نتائج 1,360 ملین روپے رہے جوکہ گزشتہ سال اسی مدت کے مقابلے میں 28 فیصد زیادہ ہیں، جس کی بنیادی وجہ سوڈا ایش، پولیسٹر اور لائف سائنسز بزنس میں شاندار اضافہ ہے۔

تمام بزنسز کی مثبت کارکردگی کی بدولت 9 ماہ کی مدت کے دوران نیٹ ٹرن اوور 36,133 ملین روپے رہا جوکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 19 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ جس میں لائف سائنسز اور پولیسٹر بالترتیب 36 فیصد اور 23 فیصد اضافے کے ساتھ نمایاں رہے۔ کیمیکلز اور ایگری سائنسز بزنس میں کیمیکلز ڈویژن کے نیٹ ٹرن اوور میں 23 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ سوڈا ایش کے نیٹ ٹرن اوور میں 11 فیصد اضافہ رہا جوکہ مقامی مارکیٹ میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران فروخت میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔ متذکرہ 9 ماہ کے دوران گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں آپریٹنگ رزلٹ 14 فیصد اضافے کے ساتھ 3,418 ملین روپے رہا۔ جس کی بنیادی وجہ پولیسٹر اور لائف سائنسز بزنسز کی کارکردگی میں بالترتیب 122 فیصد اور 48 فیصد اضافہ ہے۔ پولیسٹر کی شاندار کارکردگی میں فروخت میں اضافہ اور استعداد کار میں بہتری کا نمایاں کردار رہا، جبکہ لائف سائنسز بزنس کے دونوں اینیمل ہیلتھ اور فارما ڈویژن نے ڈبل ڈیجٹ اضافہ ظاہر کیا۔

فروری میں سوڈا ایش مینوفیکچرنگ کے 150,000 ٹن سالانہ پیداواری توسیعی منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا، جس کی بدولت اب سوڈا ایش پلانٹ کی پیداواری صلاحیت 425,000 ٹن سالانہ ہوگئی ہے۔ اس اضافے کی بدولت آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے سوڈا ایش کی مقامی اور علاقائی مارکیٹ میں نمایاں مقام حاصل کرلیا ہے۔ کیمیکلز ڈویژن میں ماسٹر بیچ مینوفیکچرنگ پروجیکٹ پر کام منصوبے کے مطابق جاری ہے۔ یہ پروجیکٹ کمپنی کی اس حکمت عملی کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم اپنے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس کے پروڈکٹ پورٹ فولیوز میں اضافہ کریں گے۔

مستقبل کے لئے حکمت عملی کے مطابق کمپنی حالات کے پیشِ نظر اپنا ترقی کا سفر جاری رکھے گی جبکہ پارٹنرز اور کسٹمرز کے ساتھ رابطوں کو مستحکم، ایسے اقدامات پر توجہ کہ جن سے اخراجات میں کمی آئے، جدت کی حوصلہ افزائی، نئے مواقعوں کی تلاش جاری رکھے گی جوکہ کمپنی کے برانڈ پرامس ترقی کے لئے کوشاں (Cultivating Growth) کا حصہ ہے۔

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یوں تو آپ کی دلچسپی کیلئے اس میں بہت ساری خبریں اور تصاویر شامل ہیں لیکن سب سے اہم خبر جو ہم سب کیلئے نہایت فخر کا باعث ہے اور جب یہ پرچہ تیار ہو چکا تھا تو آئی وہ یہ کہ دنیا بھر میں ریسرچ کے حوالے سے پہچانے جانے والا ادارہ گیلپ نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو گریٹ ورکس پلیس ایوارڈ 2018ء (یعنی کام کرنے کی بہترین جگہ) سے نوازا ہے۔ یہ ایوارڈ گیلپ کی جانب سے ہر سال دنیا بھر میں کام کرنے کی بہترین جگہوں کو ایک سروے کے ذریعے دیا جاتا ہے۔ سال 2018ء کیلئے یہ ایوارڈ دنیا کی 39 کمپنیوں کو دیا گیا ہے اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پاکستان کی پہلی کمپنی ہے جس نے یہ ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ "ہم سب نے مل کر اس کمپنی کو کام کے لحاظ سے گریٹ کمپنی بنایا ہے"۔ میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں کیونکہ آپ کے تعاون اور اجتماعی کوششوں کے سبب ہی ادارے کو یہ منفرد مقام حاصل ہوا ہے۔

آئندہ مالی سال کے آغاز سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے 75 ویں سال میں داخل ہو جائے گی چنانچہ اس موقع پر یہ ایوارڈ ہم سب کیلئے کمپنی کی پلاٹینیم جوبلی کا تحفہ بھی ہے۔ 75 سال ایک طویل عرصہ ہوتا ہے۔ ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر خاص طور سے ایسے ورکرز ہیں جوکہ اپنے آباؤاجداد کی چوتھی نسل سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات پر بڑا فخر محسوس کرتے ہیں۔

راقم نے جب ایک ریٹائرڈ اسٹاف سے اس ایوارڈ کے بارے میں بتا کر ان کے تاثرات پوچھے تو ان کا کہنا تھا کہ "مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ایک ایسی کمپنی میں کام کر چکا ہوں جس کو آج ایک بین الاقوامی ادارے نے گریٹ ورکس پلیس ایوارڈ سے نوازا ہے"۔
خالد ملک (ریٹائرڈ) سوڈا ایش

یہ ایوارڈ ہماری کام سے لگن، جدت طرازی، ذمہ داری، کسٹمرز پر توجہ، لوگوں کیلئے جوش و جذبہ اور دیرپا اقدار کیلئے سرگرمیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

اب یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس کمپنی کو اور آگے کی جانب لے جائیں اور آنے والے سالوں میں اس ایوارڈ کا دفاع کریں۔

ایڈیٹر ۔ عبدالغنی
abdul.ghani@ici.com.pk
Tel: 021-32318148, 32314646
Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئر زڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk

لوکل کمیونٹی کھیوڑہ کے لئے ڈیزل جنریٹرز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ جہاں بھی بزنس کرتی ہے وہاں مقامی کمیونٹی کا بھرپور خیال رکھتی ہے۔کھیوڑہ کی کمیونٹی کے لئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کی خدمات کے بارے میں ہر کوئی جانتا ہے۔

کھیوڑہ کی کمیونٹی کے لئے پینے کے پانی کا حصول ہمیشہ سے ہی ایک مسئلہ رہا ہے۔آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس نے درجنوں TAPS لوکل کمیونٹی کے لئے لگائے ہوئے ہیں۔ جہاں سے لوکل کمیونٹی کے لوگ 24 گھنٹے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھیوڑہ میونسپل کمیٹی نے پانی کی فراہمی کے حوالے سے کچھ انتظامات کئے ہوئے ہیں مگر ملک کے اندر ہونے والی لوڈشیڈنگ سے میونسپل کمیٹی کے ارباب اختیار بھی بے بس ہو چکے تھے۔

چیئرمین وائس چیئرمین ملک فیصل عباس اعوان اور ملک شوکت حیات نے محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس سے اس مسئلہ میں مدد کی درخواست کی۔ کمپنی نے مقامی کمیونٹی کو پانی کی فراہمی کے سلسلے کو بہتر کرنے اور کھیوڑہ شہر میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لئے میونسپل کمیٹی کھیوڑہ کو تقریباً ایک کڑور مالیت کے دو ڈیزل جنریٹرز کا تحفہ دیا ہے۔

اس حوالے سے با قاعدہ تقریب مورخہ 21 جنوری 2018ء کو کمپنی کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔جس میں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، چیئرمین میونسپل کمیٹی کھیوڑہ ملک فیصل عباس اعوان وائس چیئرمین ملک شوکت حیات تمام جنرل کونسلرز اور میونسپل کمیٹی کے سرکاری آفیسرز نے شرکت کی۔اس تقریب میں باہمی مفاہمتی یادداشت پر مقامی انتظامیہ اور کمپنی نے دستخط کئے۔

چیئرمین میونسپل کمیٹی کھیوڑہ نے شاندار الفاظ میں کمپنی کی مقامی کمیونٹی کے لئے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ کمپنی کی طرف سے دیئے گئے ڈیزل جنریٹرز سے مقامی کمیونٹی میں پانی کی کمی کو دور کرنے میں مدد ملے گی۔

اس موقع پر میونسپل کمیٹی کھیوڑہ کے تمام عوامی نمائندگان کمپنی کی طرف سے دیئے گئے تحفے پر شاداں وفرحاں نظر آئے اور سب نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کا کمیونٹی کے لوگوں کا ایک دیرینہ مسئلہ حل کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر محمد عمر مشتاق ورکس منیجر نے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کمپنی ہمیشہ اپنے ورکرز اور مقامی آبادی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے بارے میں سنجیدگی سے سوچتی ہے۔کھیوڑہ کمیونٹی کیلئے کمپنی کی خدمات سے آپ سب واقف ہیں۔پانی کی عدم فراہمی، کمیونٹی کا ایک بڑا مسئلہ تھا۔لیکن اب ہم سمجھتے ہیں کہ ان جنریٹرز کی مدد سے یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔

ککا پیر اسکول ـ سالانہ تقریب

گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز پرائمری اسکول ککا پیر ولیج، سینڈز پٹ کی سالانہ تقریب گزشتہ دنوں اسکول کے گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ارشدالدین احمد، جنرل منیجر کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس تھے۔

تقریب کا آغاز حسبِ پروگرام ہوا۔ اسکول کے بچوں نے اپنے بہترین ٹیلنٹ کا مظاہرہ کیا جس میں ملی نغمے، خاکے، اسکول کا ترانہ اور چھوٹے بچوں کا فینسی ڈریس شو قابلِ ذکر ہیں۔

مہمانِ خصوصی کی آمد پر انھیں اسکول کا معائنہ کروایا گیا اور اسکول میں بچوں کی تعداد اور اساتذہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔

بچوں کے والدین کی ایک بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی۔ گوٹھ کے افراد کیلئے یہ سالانہ تقریب اس لحاظ سے اہمیت کی حامل ہوتی ہے کہ وہ سال بھر بڑی بے چینی سے اس کا انتظار کرتے ہیں۔

پروگرام کے آخری حصے میں امتحان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو مہمانِ خصوصی نے ایوارڈز دیئے۔

مہمانِ خصوصی ارشدالدین احمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ان بچوں کی کارکردگی کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے اور انشاءاللہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اسکول کے ساتھ اپنے تعاون کو جاری رکھے گا، انھوں نے اسکول میں لڑکیوں کیلئے چھٹی اور ساتویں کلاسوں کے اجراء پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا کہ اب یہ بچیاں مزید تعلیم حاصل کرسکیں گی۔

واضح رہے کہ سال 2017ء میں اسکول میں چھٹی کلاس کا آغاز کیا گیا کیونکہ گوٹھ کے والدین اپنی لڑکیوں کو بوائز اسکول کے مخلوط تعلیمی سسٹم میں نہیں پڑھانا چاہتے تھے۔

اس سے قبل فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے جنرل سیکریٹری اعجاز احمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بھرپور تعاون کو بے حد سراہا کہ کمپنی کے تعاون کی بدولت ہم اسکول کو اس مقام پر لے آئے ہیں کہ کراچی کی ساحلی پٹی کے اسکولوں میں ککا پیر اسکول کا نام محکمہ تعلیم میں ماڈل اسکول کے طور پر لیا جاتا ہے۔ یہ سب کمپنی کی تعلیم کیلئے خصوصی توجہ کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

اس موقع پر انھوں نے اپنے شہید ساتھیوں عبدالغنی اور حاجی ابوبکر کے بارے میں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور مینگروز کے تحفظ کیلئے انھوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جس پر حکومت پاکستان نے ان کو 23 مارچ کو ستارہ شجاعت سے نوازا ہے۔ ہم ان کے مشن کو آگے لیکر چلیں گے اور تعلیم کا یہ دیا بجھنے نہیں دیں گے۔

چھٹی کلاس کی طلبہ ذکیہ عبداللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اپنی تعلیم جاری رکھنے کی بے حد خوشی ہے۔ اب میں کم سے کم میٹرک تو ضرور کرلوں گی۔

اسکول منیجمنٹ کمپنی کے چیئر مین کمال خان نے اپنے خطاب میں معزز مہمانوں اور خاص طور سے مہمانِ خصوصی کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اسکول کے مسائل ہم سب کے مسائل ہیں کیونکہ ہمارے بچے اس اسکول میں پڑھ رہے ہیں۔ ہم نے مل جل کر ہی ان مسائل کو حل کرنا ہے۔ انھوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے مسلسل تعاون پر کمپنی کا شکریہ ادا کیا کہ اس دور دراز علاقے کے بچوں کی تعلیم کے بارے میں کمپنی کتنی سنجیدہ ہے۔

ICI PAKISTAN FOUNDATION
ILM-O-HUNAR
ICI PAKISTAN LTD.
گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز پرائمری اسکول

روشن لیاری پروگرام

ایم ایس آفس، فیشن ڈیزائننگ، ٹیلرنگ اور بیوٹیشن کورسز کا اجراء

اہلِ کراچی کیلئے لیاری کی شناخت زیادہ اچھی نہیں ہے۔ علاقے کے چند ناپسندیدہ عناصر نے لیاری کا ایک خراب تاثر پیدا کیا ہوا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ لیاری میں ایک سے ایک قابل صلاحیت کے نوجوان موجود ہیں۔ ایک زمانے میں لیاری پاکستان کی فٹبال اور باکسنگ کی نرسری ہوا کرتا تھا۔ ابھی بھی لیاری میں لاتعداد فٹبال اور باکسنگ کے کلب واقع ہیں اور ان میں لیاری کے بچے اور بچیاں بڑے جوش وخروش سے حصہ لیتے ہیں۔

روشن لیاری پروگرام کے تحت لیاری کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انھیں ایک باعزت روزگار کے حصول میں مدد دینے کیلئے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے سندھ ٹیک اسکلز ڈیلپمنٹ سینٹر کے تعاون سے ایم ایس آفس مدت (3 ماہ) فیشن ڈیزائننگ اور ٹیلرنگ مدت 3 ماہ اور بیوٹیشن مدت 6 ماہ کورسز کا اجراء کیا ہے۔ اس کے علاوہ میٹرک کے امتحانات کی تیاری کیلئے کوچنگ کلاسز بھی شروع کی گئیں۔ ان تمام کورسز کا آغاز یکم مارچ سے ہوا جس میں لیاری کے 127 لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔

اس پروگرام کا نام روشن لیاری پروگرام رکھا گیا ہے کیونکہ اس پروگرام میں حصہ لینے والے لیاری کے وہ چراغ ہیں کہ جب یہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوں گے اور اپنے خاندان کیلئے کچھ کما سکیں گے تو ان کے گھر کے چراغ روشن ہوں گے جس کے ساتھ ساتھ لیاری بھی روشن ہوگا اور اس کا ایک مثبت تاثر قائم ہوگا۔

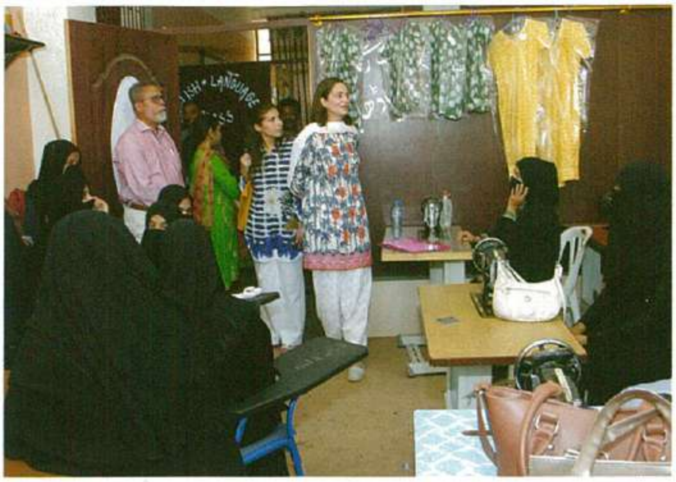

ککاپیراسکول

اساتذہ کی ٹریننگ

کسی بھی تعلیمی ادارے کے معیار کا اندازہ اس کے اساتذہ کے طریقہ تعلیم اور صلاحیتوں سے ہوتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے ککا پیر ولیج کے گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز پرائمری اسکول میں 10 اساتذہ مہیا کئے گئے ہیں۔ ان کی صلاحتوں کو مزید ابھارنے اور دور جدید کے تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے اساتذہ کی ٹریننگ پر مسلسل توجہ مرکوز رہتی ہے۔

اسی حوالے سے ککا پیر کے اساتذہ کی دوسری تربیتی نشست گزشتہ دنوں رکھی گئی جس میں اساتذہ کو نئے سلیبس کے بارے میں بتایا گیا۔

اساتذہ کا کہنا تھا کہ یہ تربیتی سیشن ہمارے لئے بے حد فائدہ مند ہوتے ہیں۔اس سے نہ صرف ہمیں بچوں کو کلاس میں نظم و ضبط سکھانے میں مدد ملتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پڑھانا اور بچوں کو سمجھانا بھی آسان ہوجاتا ہے۔

ککا پیر اسکول کے بچوں کا تعلیمی دورہ

تعلیم کے دوران بچوں کے عجائبات اور دیگر تفریحی مقامات کے دورے ان کے مشاہدے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے ککا پیر اسکول کے بچوں کیلئے ماہِ فروری میں پی اے ایف میوزیم کا ایک معلوماتی اور تفریحی دورے کا بندوبست کیا گیا۔ اس دورے میں تیسری کلاس سے لیکر چھٹی کلاس تک کے طلبہ اور طالبات نے شرکت کی جس میں زیادہ اکثریت طالبات کی تھی۔

اسکول کے بچے اپنے اساتذہ کی نگرانی میں پی اے ایف میوزیم کارساز پہنچ کر بہت خوش ہو رہے تھے۔ سب سے پہلے انھیں میوزیم کا دورہ کرایا گیا جہاں پاکستان کے جنگی جہازوں سے لیکر فضائیہ کے سربراہان، افسران اور اسٹاف کی تصاویر، یونیفارمز اور شہداء کی تصویریں لگی ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ جنگی جہازوں کے ماڈل اور دیگر آلات بھی ڈسپلے کئے گئے ہیں۔ طلبہ اور طالبات کو مختلف جگہوں پر رک کر مختلف تصاویر اور منظر کشی کے حوالے سے تفصیل سے بتایا بھی گیا۔ پی اے ایف میوزیم میں قائدِ اعظم کا جہاز وائی کنگ بھی رکھا ہوا ہے۔ طلبہ نے اس جہاز کے بارے میں بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

میوزیم ہال کے دورے کے بعد وسیع و عریض میدان میں رکھے گئے جہاز، ہیلی کاپٹرز، ریڈارز اور دیگر جنگی آلات کے بارے میں بھی طلبہ وطالبات کو آگاہی دی گئی۔

ایک گھنٹے کے طویل دورے کے بعد طلباء و طالبات کو جھولوں اور دیگر تفریحی چیزوں پر بیٹھنے کا موقع ملا۔ جن پر بیٹھ کر تمام بچوں اور ٹیچروں نے بہت لطف اُٹھایا۔ دورے کے اختتام پر تمام طلبہ اور طالبات کیلئے چاٹ اور کولڈ ڈرنکس کا اہتمام کیا گیا تھا جس سے سب ہی نے انجوائے کیا۔

طلباء وطالبات کا کہنا تھا کہ یہ ایک بڑا معلوماتی اور یادگاری دورہ تھا جس میں ہم نے بہت کچھ نیا سیکھا اور انجوائے بھی بہت کیا۔

بچوں کے اس تفریحی دورے کا اہتمام اسکول منجمنٹ، فشرفورک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔

سیفٹی ویک

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیسٹر پلانٹ پر سیفٹی ویک ایک سالانہ تقریب ہے جس میں لوگ بڑے جوش وخروش سے حصہ لیتے ہیں پچھلے کچھ عرصے سے اس تقریب کا انعقاد نہیں کیا گیا لیکن 2017 میں اس کو پھر بحال کیا گیا۔ 11 سے 14 دسمبر تک تقریب منعقد کی گئی اور ہر دن کیلئے ایک مخصوص موضوع کا انتخاب کیا گیا۔

پہلا دن: بجلی کے حادثات سے بچاؤ

دن کا آغاز آگاہی واک سے ہوا جو شفٹ کوارڈینیٹر کے دفتر سے لے کر ورکس کینٹین تک کی گئی اس دوران ویئر ہاوس پر رک کر سیفٹی کی اہمیت پر تقریر کی گئی اور سیفٹی سے متعلق کامیابیوں پر نظر ثانی کی گئی۔ اسی دن مختلف موضوعات پر مقابلوں کا اعلان بھی کیا گیا جن میں (بہترین سیفٹی کا نعرہ، بہترین غیر محفوظ رویہ، غیر محفوظ حالت) شامل ہیں۔

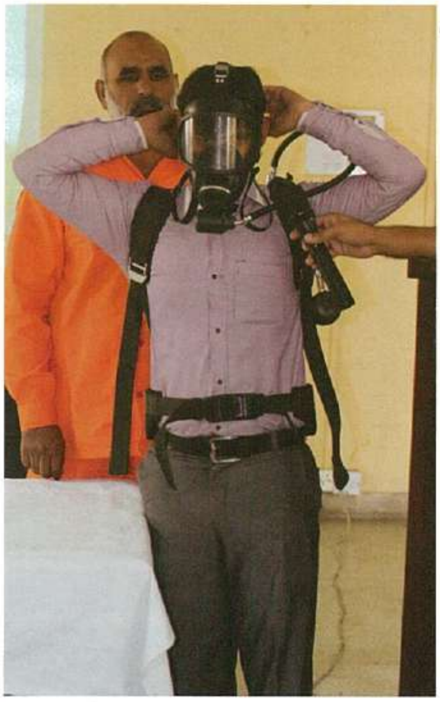

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیسٹر بزنس نے بغیر کسی جانی اور مالی حادثے کے دس ملین مین آورز مکمل کیے۔ اس میں کنٹریکٹر، مینجمنٹ اور نان مینجمنٹ کا برابر حصہ ہے اسی حوالے سے سیفٹی کے اداروں سے منسلک مختلف لوگوں کو دعوت دی گئی تھی جن میں حسین حبیب، ریکی پاکستان اور سی۔ای۔ڈبلیو۔سی شامل ہیں جنہوں نے اسٹاف کو مختلف قسم کے حادثات اور ان سے نمٹنے کے طریقے بتائے اور اس بات پر زور دیا کہ پہلے سیفٹی پھر کام۔

دوسرا دن: محفوظ ڈرائیونگ

کمپنی کے ڈرائیور حضرات کو محفوظ ڈرائیونگ کی اہمیت بتانے کے لئے شفٹ کوارڈینیٹر کے دفتر سے ایڈمن آفس تک محفوظ ڈرائیونگ کے حوالے سے واک کی گئی پھر ایڈمن مینیجر خواجہ صباح ظہور نے محفوظ ڈرائیونگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی، محفوظ ڈرائیونگ اور ڈرائیونگ کے حادثات کے بارے میں ورکس کینٹین میں موٹروے پولیس نے ایک تفصیلی لیکچر دیا۔

بعد ازاں محفوظ ڈرائیونگ مقابلہ کا انعقاد کروایا گیا جس میں ڈرائیور حضرات نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور بہترین ڈرائیورز کو انعامات دیئے گئے۔

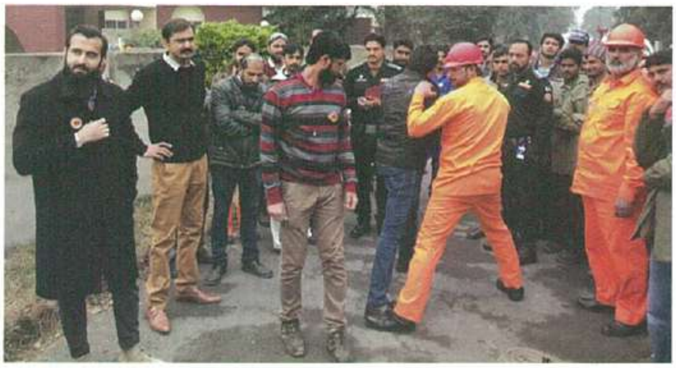

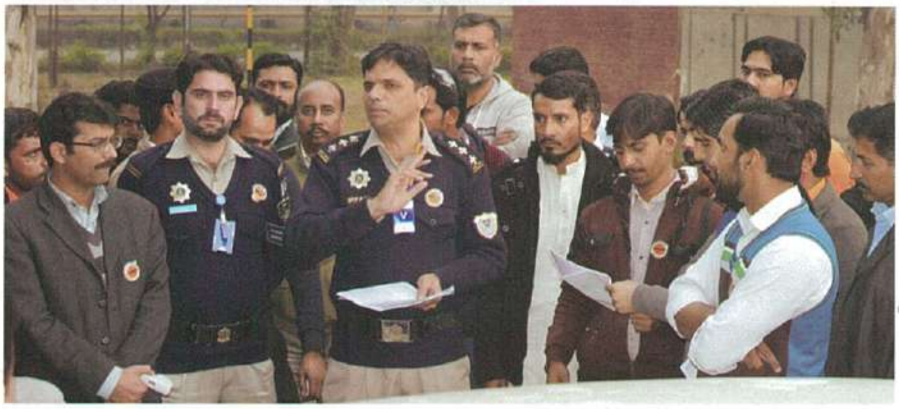

تیسرا دن: آگ سے بچاؤ

دن کا آغاز ایڈمن آفس سے مین گیٹ تک آگاہی واک سے کیا گیا جس کے اختتام پر ایڈمن مینیجر خواجہ صباح ظہور نے آگ سے بچاؤ کے طریقے اور کمپنی ایمرجنسی پروٹوکول کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے بتایا۔

ایچ۔ایس۔ای اور ٹریننگ مینیجر محمد عمران مقصود نے شرکاء سے خطاب میں کام کے دوران ذاتی حفاظتی آلات کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔

ورکس کینٹین پر ریسکیو 1122 کو دعوت دی گئی تھی تاکہ وہ عملے کو مختلف نوعیت کی آفات اور آگ سے نمٹنے کے طریقے بتائیں۔ بعدازاں آگ بجھانے اور مختلف صورتوں سے نمٹنے کے مقابلے منعقد کروائے گئے جس میں مینجمنٹ اور کنٹریکٹر عملے نے بھرپور حصہ لیا۔ پروڈکشن فائبر کی ٹیم ان مقابلوں میں فاتح رہی۔

چوتھا دن: ماحولیاتی آگاہی

چوتھے اور آخری دن کا آغاز بھی آگاہی واک سے کیا گیا بعدازاں ورکس کینٹین میں ماحولیاتی مسائل ان کا حل اور سموگ پر تبصرے کے لئے گلوبل انوائرمنٹ لیب سے ڈاکٹر عاصم اور ڈاکٹر ثامیہ کو دعوت دی گئی۔ اس کے بعد گرین کریسنٹ انوائرمنٹ کنسلٹنٹ سے آئے ہوئے علی رضا نے قدرتی وسائل کے بے جا استعمال اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل پر روشنی ڈالی اور ان کا حل بتایا۔ تقریب کے اختتام پر ورکس مینیجر خالد محمود نے سیفٹی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ کی محنت کو سراہا اور اس تقریب کو ہر سال منعقد کروانے پر زور دیا۔ آخر میں مقابلے میں جیتنے والے حضرات کو انعامات سے نوازا گیا۔

جدت طرازی

رپورٹ: حافظ عبدالمعید

مارکیٹ اور اپنے گردونواح میں اپنا مقام بنانا ہے تو اس کے لئے آپ کو کچھ نہ کچھ الگ کرنا پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے ہمیشہ جدت طرازی کو اپنایا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پانچ بنیادی اقدار ہیں جس میں سے ایک جدت طرازی بھی ہے۔ یہ ہی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی خاصیت ہے جسکی وجہ سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو مارکیٹ میں ایک الگ اور منفرد مقام حاصل ہے۔

کچھ عرصہ پہلے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے بلیک فائبر کو مارکیٹ میں متعارف کروایا ہے جو کہ پاکستان میں پہلے درآمد کیا جاتا تھا اور اب اللہ پاک کے کرم اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر کے ایمپلائز کی انتھک محنت سے پاکستان میں 60 سے 70 فیصد بلیک فائبر کی ضرورت کو پورا کیا جارہا ہے۔ جسکی بنیادی وجہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا کوالٹی پراڈکٹ اور ٹیم منیجمنٹ کا نتیجہ ہے۔ الحمداللہ اب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو بلیک فائبر میں ایک برانڈ کی حیثیت حاصل ہے اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے بلیک فائبر کو پاکستان سے برآمد کرنا شروع کردیا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بلیک فائبر کی مانگ میں پاکستان کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل لیول پر بھی روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ پاک ایسے ہی ہمارے ادارے کو زیادہ سے زیادہ کامیابی، ترقی اور عزت کی بلندترین سطح پر پہنچائے۔ آمین

رویے کی بنیاد پر تحفظ اور لرننگ ایونٹ ٹریننگ

حادثات کہیں بھی اور کسی بھی جگہ رونما ہو سکتے ہیں۔ ہر کام کے ساتھ کوئی نہ کوئی خطرہ منسلک ہوتا ہے۔ کام کرنے سے پہلے اگر ہمارا رویہ درست ہو اور کام صحیح طریقے سے سرانجام دیا جائے تو بہت سے خطرات اور حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔ اسی عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایچ۔ایس۔ای اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے 21 ستمبر 2017 کو ٹریننگ آفس میں رویے کی بنیاد پر تحفظ اور لرننگ ایونٹ پر ایک ٹریننگ منعقد کروائی گئی۔

ایچ۔ایس۔ای اور ٹریننگ منیجر عمران مقصود نے کام کے دوران پیش آنے والے حادثاتی اور خطرات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کیسے ہمارے رویے ان خطرات کو کم کرنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں بعدازاں کسی بھی غیر محفوظ رویہ، غیر محفوظ حالت کو لرننگ ایونٹ کی حالت میں پورٹل پر کیسے ڈالا جاتا ہے۔ اس کے بعد بہترین لرننگ ایونٹ ڈالنے والے کو انعام سے نوازا گیا۔

کسٹمر فائر سیفٹی آڈٹ

کسٹمرز کسی بھی کاروبار کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں۔ ایسی مصنوعات کا کوئی فائدہ نہیں جس کا کوئی خریدار ہی نہ ہو۔ جہاں ایک طرف آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے سیفٹی کے معیار کو بہتر سے بہتر کی طرف لے جا رہی ہے دوسری طرف اپنے کسٹمر کا بھی خیال رکھتی ہے۔

اسی عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے راول ٹیکسٹائل اور اولیمپیا ٹیکسٹائل کا فائر سیفٹی آڈٹ کیا۔ یہ دونوں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس کے بڑے کسٹمرز میں شمار ہوتے ہیں۔

عمران طالب اور یاسر رفیق نے یونٹ کا دورہ کیا۔ دونوں یونٹس کا مکمل سیفٹی آڈٹ کیا گیا اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے بہت سادہ اور کم خرچ والی تجاویز پیش کیں۔

پولیسٹر میں حج کی قرعہ اندازی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کے لئے 29ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام مورخہ 04 جنوری 2018 بروز جمعرات ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7 خوش نصیب کارکنان حج پر جانے کے لئے کامیاب قرار پائے۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی خالد محمود ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے بھی پور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کارکنان درج ذیل ہیں:

1۔ عابد حسین بھٹی	P.10127 پروڈکشن
2۔ محمد اصغر	P.10152 پروڈکشن
3۔ غلام نبی	P.10150 پروڈکشن
4۔ محمد جاوید اقبال	P.10287 پروڈکشن
5۔ مشتاق احمد تبسم	P.10244 پروڈکشن
6۔ نعمان الٰہی	P.10312 پروڈکشن
7۔ محمد ثناء اللہ	P.10316 پروڈکشن

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین

کوالٹی پروڈکٹ

رپورٹ: حافظ عبدالمعید

میں اپنی تحریر کا آغاز مشہور سائنسدان ارسطو کے اس جملے سے کرونگا۔

کوالٹی ایک عمل نہیں ہے بلکہ یہ ایک عادت ہے اور یہی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پہچان ہے کیونکہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے ہمیشہ کوالٹی کو اولین ترجیح دی ہے اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ایمپلائز دن رات سخت محنت کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے ایمپلائز کو سراہنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ اس کے لئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی مینجمنٹ پلانٹ کے اندر بھی اور پلانٹ سے باہر بھی مختلف اعزازی پراوگراموں کا انعقاد کرتی رہتی ہے اس روایت کے پیش نظر پولیسٹر فائبرز کی مینجمنٹ نے سپننگ گروپ C کو بہترین کوالٹی ٹارگٹ کو پورا کرنے پر لاہور کے ایک بہترین ہوٹل میں اعزازی ڈنر دیا جس میں ورکرز اور مینجمنٹ نے بھرپور حصہ لیا اور سپننگ گروپ C کی محنت اور لگن سے کام کرنے کو خوب سراہا گیا۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ بھی تھی کہ اس میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ایک روشن ستارہ حاجی محمد ظفر اقبال کو جو کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سابقہ سینئیر پلانٹ آپریٹر (گروپ C) تھے اور 31-12-2017 کو ریٹائرڈ ہوئے تھے، انہیں بہت اچھے طریقے سے الوداع کیا گیا اس تقریب کے مہمان خصوصی وسیم احمد قریشی (پروڈکشن منیجر، پولیسٹر بزنس) تھے اس موقع پر حاجی ظفر اقبال کے کام کو بہت سراہا گیا اور انہیں مہمان خصوصی اور دیگر عزیز ساتھیوں کے ہاتھوں الوداعی تحائف اور شیلڈ دی گئی اس موقع پر حاجی ظفر اقبال نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کے میں نے اپنے 30 سالہ کیرئیر میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو بہت اچھا پایا اور میں کمپنی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس نے مجھے بہت زیادہ عزت دی اور میرے کام کو سراہا۔

سب نے اس پارٹی کو بہت انجوائے کیا اور پارٹی کے اختتام پر سب نے مل کر عہد کیا کہ اپنی انتھک کوششوں کو جاری رکھیں گے اور کوالٹی پراڈاکٹ بناتے رہیں گے تا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کامیابی اور ترقی کی منازل طے کرتی رہے۔ (انشاءاللہ) آمین

ڈی وورمنگ کی مہم اور ماہرین کا اجتماع

رپورٹ: محمد سلمان

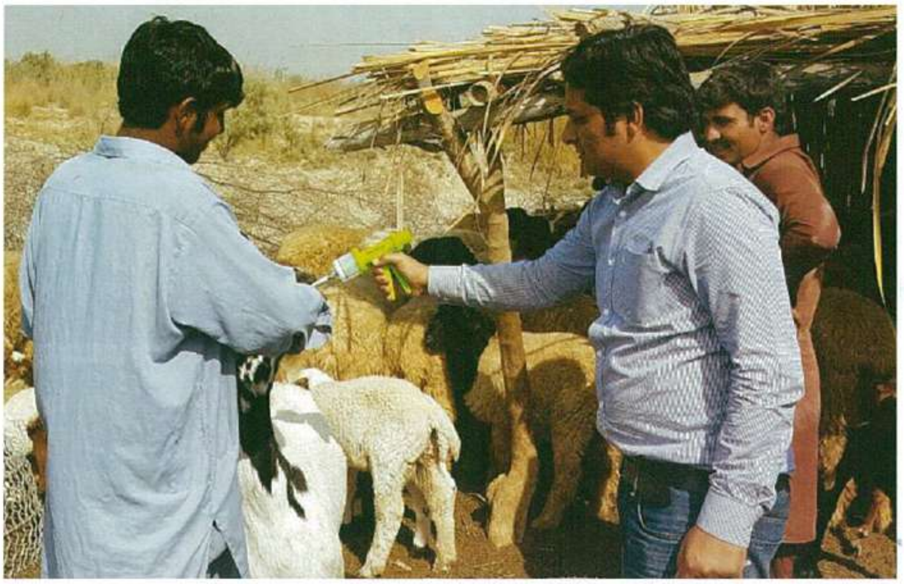

انیمل ہیلتھ ڈویژن نے نوابشاہ اور سانگھڑ کے اضلاع میں صارفین کو معیاری پروڈکٹس کی فراہمی کی بناء پر ایک مستحکم حیثیت حاصل کرلی ہے۔ ہمیں امید ہے ہم اس ریجن میں اپنی کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ کرکے اس مارکیٹ میں مزید استحکام حاصل کرلیں گے کیونکہ یہاں پر مویشیوں کی دیکھ بھال کے بارے میں آگہی بہت کم ہے اور اس کی پروڈکٹس کی عدم دستیابی کی وجہ سے مارکیٹ میں خلا نظر آتا ہے۔

چنانچہ نوابشاہ اور خاص طور پر دوڑ، قاضی احمد، گجری، چھٹیاری اور اس سے ملحقہ علاقوں میں ڈی وورمنگ کی سیلز میں اضافہ کیلئے ہم نے MSD اور اپنے دیگر برانڈز کو عملی مظاہرے کے ذریعہ فارمرز کی سطح تک پہنچانے کی غرض سے نئے علاقے دریافت کئے ہیں۔ اس مہم کا آغاز 20 فروری 2018 کو شیر گاؤں نزد ہیڈ جامشورو سے ہوا۔ اس میں سب سے پہلے ڈاکٹر سلمان نے مختلف جراثیم (Worms) کے انفیکشن سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں بتایا۔ اس کو بہتر طور پر سمجھانے کیلئے عملی مظاہرہ بھی کیا گیا جس میں صارفین نے نہایت دلچسپی اور جوش کا اظہار کیا۔ فارمرز نے ہماری کاوشوں کو سراہا اور سندھ کے اس دور دراز علاقے میں پہنچنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ہم نے 550 جانوروں کو خوراک پلائی جو ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس اقدام سے ہمیں ان علاقوں میں رسائی حاصل ہوئی جہاں اس سے پہلے ہماری ٹیمیں یا تو بالکل نہیں گئی تھیں یا بہت کم مرتبہ گئی تھیں۔

مہم کے دوسرے روز نوابشاہ کے ریڈ روز ریسٹورنٹ میں ڈیری فارم بزنس کے ماہرین کا اجتماع منعقد ہوا جس میں 24 ماہرین نے شرکت کی۔ آغاز میں ڈاکٹر محمد سلمان نے Tylan & Moxyl L.A. کے بارے میں بات چیت کی۔ یہ ایک دوطرفہ سوال و جواب کا سیشن تھا جس میں ماہرین نے کئی تکنیکی سوالات پوچھے اور ڈاکٹر سلمان نے ان کے تسلی بخش جواب دیئے۔ دوسرا ماہرین کا اجتماع تیسرے روز سانگھڑ کے جمخانہ ریسٹورنٹ میں ہوا۔ مختصر یہ کہ نچلی سطح تک عملی مظاہروں کے ذریعہ نہ صرف فارمرز کی آگہی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ آئندہ ہم فارمرز کو یہ قوت فیصلہ دے سکتے ہیں کہ وہ ہماری پروڈکٹس کے استعمال سے بہتر پیداوار حاصل کرسکیں۔

جانوروں کو خوراک دینے کے طریقے

رپورٹ: فاطمہ جمیل

حال ہی میں ہری پور میں دودھ میں ملاوٹ کے واقعہ کے پیش نظر سول اتھارٹیز نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ انیمل ہیلتھ ٹیم کو اس مسئلے پر گفتگو کرنے کی دعوت دی۔ یہ اجلاس 15 مارچ 2018 کو منعقد ہوا جس میں اسسٹنٹ کمشنر اور علاقے کے دیگر سرکاری عہدیداروں نے شرکت کی۔

اجلاس کا ایجنڈا جانوروں کیلئے متوازن خوراک کی اہمیت واضح کرنا اور حاضرین کو یہ بتانا تھا کہ جانوروں کو خوراک دینے کے طریقے سے دودھ کی ملاوٹ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس اجلاس کا اہتمام پروڈکٹ منیجر عبدالمنان کی نگرانی میں ریجنل سیلز منیجر ساجد نواز نے کیا تھا۔

اس میں بیس افراد نے شرکت کی جن میں جانوروں کے ڈاکٹر، سینئر عہدیدار اور پیراویٹس شامل تھے۔

عبدالمنان نے جانوروں کو متوازن خوراک دینے کے فوائد پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ متوازن خوراک سے کس طرح دودھ کی زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے متوازن خوراک کی تیاری کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا۔

اس اجلاس سے کئی غلط فہمیوں کو دور کرنے میں بھی مدد ملی اور مجموعی طور پر یہ نہایت کامیاب رہا کیونکہ اس کے نتیجے میں ہمارے ادارے کی ساکھ اور وقار میں اضافہ ہوا۔

سیلز ٹیم کی سہ ماہی میٹنگ

رپورٹ: فاطمہ جمیل

انیمل ہیلتھ ڈویژن کی سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد مارچ میں ہوا۔ ساؤتھ ٹیم کی میٹنگ کا اہتمام مورخہ 12، 13اور14 مارچ 2018 کوموون پک کراچی میں کیا گیا جب کہ نارتھ ٹیم کی میٹنگ مورخہ 19، 20 اور 21 مارچ2018 کو پی سی راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ان سلسلہ وار میٹنگز کا مقصد سیلز کی پوری ٹیم کو ایک مقام پر ایک دوسرے سے ملنے اور کاروبار کے بارے میں ہونے والی پیش رفت سے آگہی فراہم کرنا تھا۔

سب سے پہلے میٹنگ کا مشترکہ اجلاس ہوا جس کی سربراہی بزنس مینیجر صبور احمد نے کی۔انہوں نے کاروبار کا ایک عمومی جائزہ پیش کیا اور مستقبل کے امکانات پر روشنی ڈالی۔انہوں نے خاص طور پر اگلے چار ماہ کیلئے حکمت عملی میں تبدیلیوں کی اہمیت کا ذکر کیا اور آخر میں آئندہ سال کیلئے روڈ میپ پر گفت وشنید کی گئی۔اجلاس کے آخر میں ٹیمز کے افراد مختلف گروپس کی صورت میں الگ الگ کمروں میں گئے جہاں ان کے متعلقہ پروڈکٹ مینیجر نے مختلف پروڈکٹس کے بارے میں پریزنٹیشن دیں۔یہ میٹنگز ایک طرح سے ہر پروڈکٹ کا ریفریشر کورس ہوتی ہیں جس سے سیلز ٹیم کی صلاحیتوں کو مزید ابھارا جاتا ہے۔اس موقع پر وائس پریزیڈنٹ سمیع کاشمیری کی سربراہی میں ایک دوطرفہ سوال وجواب (interactive) کا سلسلہ بھی ہوا۔

مجموعی طور پر یہ سلسلہ وار میٹنگ بہت کامیاب رہی اور ایک بڑے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جس کے تحت ٹیم نے مزید بہتر نتائج کے حصول کیلئے زیادہ محنت اور لگن سے کام کرنے کے جذبہ کا اظہار کیا۔

بہترین کی تلاش

رپورٹ: فاطمہ جمیل

ہمارے انیمل ہیلتھ ڈویژن نے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ انیمل سائنسز (UVAS) میں 23 جنوری 2018 کو منعقد ہونے والے 'کیریئر فیئر' میں شرکت کی۔اس تقریب میں لائیو اسٹاک اور پولٹری کے شعبہ جات سے متعلق کئی معروف کمپنیوں نے شرکت کی۔طلبہ کی ایک بڑی تعداد اس میلے کو دیکھنے کیلئے بڑے ذوق وشوق سے آئی اور مجموعی طور پر یہ ایک شاندار میلہ تھا۔اس میلے میں شرکت کا مقصد یونیورسٹی میں اپنے ادارے کی موجودگی کے ساتھ اس بات کو اجاگر کرنا تھا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ طلبہ کے مستقبل کیلئے ایک پرکشش ادارہ ہے۔اس فورم سے کئی باصلاحیت نوجوانوں سے بھی ملاقات کا موقع ملا جو مستقبل میں ہماری کمپنی کے مینیجر بھی ہوسکتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے اس تقریب میں سلور پارٹنر کی حیثیت سے شرکت کی۔ہمارا اسٹال نمایاں ترین جگہ پر لگایا گیا تھا جہاں آنے والے کئی طلبہ نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں شمولیت میں دلچسپی ظاہر کی۔یہ اسٹال ایچ آر ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے لگایا گیا تھا۔اسٹال کی تشکیل میں مارکیٹنگ ٹیم سے طٰہٰ ندیم، فاطمہ جمیل اور سلمان ندیم نے جب کہ ایچ آر کی ٹیم میں سارا لون اور سیمل طارق شامل تھے۔

یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے بھی اس میلے کو رونق بخشی۔انہوں نے ہر اسٹال کا معائنہ فرمایا اور میلے میں شریک مختلف کمپنیوں کا جائزہ لیا۔طٰہٰ ندیم اور فاطمہ جمیل نے ان کو ہمارے پروڈکٹ پورٹ فولیو اور خدمات کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کس طرح کاشتکاروں کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کررہی ہے۔کیریئر فیئر میں واک ان انٹرویوز کا سلسلہ بھی شامل تھا جس میں ہمیں اپنے انٹرن شپ پروگرام کیلئے باصلاحیت افراد کو منتخب کرنے کا موقع ملا۔یہ انٹرویوز ڈاکٹر شہزاد مجید، انوار الحق اور سارا لون نے کیے۔

ابتدائی مرحلے میں میلے کے دوران انٹرویو کیے گئے جب کہ دوسرا مرحلہ مزنگ آفس میں منعقد ہوا جہاں دو امیدوار منتخب ہوئے اور ان کو انیمل ہیلتھ ڈویژن میں انٹرن شپ دی گئی۔مجموعی طور پر یہ ایک کامیاب پروگرام تھا جس میں ہمیں نئے ٹیلنٹ اور یونیورسٹی کے بہترین طلبہ سے ملاقات کا موقع ملا۔

VIV MEA نمائش میں شرکت

رپورٹ: فاطمہ جمیل

VIV MEA نمائش 5، 6 اور 7 فروری 2018 کو ابو ظہبی میں منعقد ہوئی۔ اس میں صبور احمد (بزنس منیجر)، ڈاکٹر شہزاد مجید (سیلز اینڈ مارکیٹنگ منیجر) اور انوار الحق (نیشنل سیلز منیجر) نے شرکت کی۔ VIV MEA میں فیڈ سے لے کر فوڈ چین تک تمام شعبہ جات کے سپلائرز کی نمائندگی کی گئی۔ سپلائرز کی جانب سے مویشیوں کی فیڈ کے اجزاء اور انیمل ہیلتھ میں بریڈنگ، فارمنگ، ذبح کرنے اور پروسیس کے آلات شامل تھے۔ VIV MEA میں دنیا بھر کے مارکیٹ لیڈرز پر مبنی 300 سے زیادہ بین الاقوامی نمائش کنندگان نے شرکت کی۔

انیمل ہیلتھ کی ٹیم نے اپنے مشہور و معروف پرنسپلز سے بھی ملاقات کی اور پارٹنرشپ کی نئی حکمت عملی کی تشکیل کے امکانات پر غور کیا۔ اپنے موجودہ پارٹنرز میں ہم نے LanXess، CAVAC اور Mervue کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔ یہ تمام پرنسپلز ہمارے ساتھ پارٹنرشپ سے بہت مطمئن ہیں اور انہوں نے اس بات کو سراہا کہ ہم نے پاکستان میں ان کے کاروبار کو کئی گنا ترقی دی۔ اس موقع پر ان پرنسپلز کے ساتھ کاروبار کے نئے امکانات کے بارے میں بھی گفت و شنید ہوئی۔ اس کے علاوہ ایک نئے پرنسپل Berg and Schmidt سے پولٹری اور لائیو اسٹاک کی پروڈکٹس درآمد کرنے کے بارے میں بھی بات چیت کی گئی۔ غرض یہ کہ اس نمائش میں شرکت کئی لحاظ سے ہمارے لئے فائدہ مند رہی۔ ان میں سب سے اہم یہ کہ ہمیں نئی مارکیٹس کی نشاندہی میں مدد ملی جن میں ہم داخل ہو سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اپنے موجودہ پارٹنرز کے ساتھ رابطوں کو مزید مضبوط کرنے کا موقع ملا۔

پولٹری مارکیٹ کیلئے نئی پروڈکٹ

رپورٹ: ڈاکٹر طہٰ ندیم

انیمل ہیلتھ ڈویژن کا عزم نئی مارکیٹس میں کاروبار کے مسلسل اور مستحکم فروغ کیلئے کوشاں رہنا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں اس شعبہ کی جانب سے نئے کاروبار کی ڈیولپمنٹ کیلئے ایک پیش رفت ہوئی۔ پولٹری کے شعبہ میں فیڈ ایڈیٹیوز کے موجودہ خلا کو پُر کرنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اس مقصد کے لئے دنیا کی معروف کمپنی Trouw Nutition کے اشتراک سے میٹنگز اور دوروں کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ یہ کمپنی معروف ادارے Nutreco کا حصہ ہے اور عالمی سطح پر کام کر رہی ہے۔ پہلی میٹنگ میں بزنس منیجر صبور احمد نے ڈاکٹر عمر ستار (کنٹری ہیڈ Trouw) اور Hay Kluesken (بزنس منیجر Trouw) کے ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بارے میں مختصر تعارفی گفتگو کی۔ اگلے روز ڈاکٹر انوار الحق (پولٹری)، ڈاکٹر طہٰ ندیم اور ڈاکٹر سید عامر عباس، ریجنل سیلز منیجر (انسٹی ٹیوشنز) نے Trouw ٹیم کے ہمراہ ہائی ٹیک فیڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کے اینڈ این (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور شریف فیڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا دورہ کیا۔ اس کا مقصد Mould Inhibitors اور Salmonella پر کنٹرول سے متعلق صارفین کی ضروریات معلوم کرنا اور ان کو اس مسئلے کے لئے ثابت شدہ بہترین حل پیش کرنا تھا۔ اس سے اگلے روز ڈاکٹر ایف ایم صابر (سی ای او، صابر گروپ) اور ڈاکٹر شاہد ندیم (جی ایم پروڈکشن، سپریم گروپ) کے ساتھ فیڈ ایڈیٹیوز کے سلسلے میں فیڈ سیفٹی ماڈلز اور حکمت عملی کے بارے میں گفت و شنید ہوئی۔

یہ میٹنگز اور دورے انتہائی کامیاب رہے جس میں اہم اور متعلقہ سازوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ٹرائلز پر اتفاق کیا۔

اس نئے معروف پرنسپل کی شمولیت نہ صرف ہمارے پولٹری کے شعبہ کے لئے ایک اچھا اضافہ ہوگی بلکہ مارکیٹ میں نئے اور جدت پر مبنی حل پیش کئے جا سکیں گے، کہ "جدت" ہی تو ہماری بنیادی اقدار کا حصہ ہے۔

مستقبل میں ترقی کیلئے طلبہ کا کردار

رپورٹ: فاطمہ جمیل

انیمل ہیلتھ ڈویژن کی معاون ٹیم نے 7 فروری 2018 کو PMAS ایریڈ ایگریکلچر یونیورسٹی راولپنڈی میں ایک نشست کا اہتمام کیا۔ یہ نشست ڈپلومہ برائے وٹرنری میڈیسن کے طلبہ کیلئے کی گئی تھی جو حال ہی میں نویں(9) سمسٹر میں داخل ہوئے ہیں اوراس سال گریجویشن مکمل کررہے ہیں۔اس نشست کا مقصد طلبہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پروڈکٹس کے بارے میں آگہی پیدا کرنا تھاجو آئندہ ہمارے سبسکرائبر ہوسکتے ہیں اور دوسری طرف یونیورسٹی کے ان طلبہ سے ہمیں اپنے لئے باصلاحیت افراد کے انتخاب کا موقع بھی ملا۔

اس نشست کا انتظام ایریا منیجر آصف علی خان نے کیا جب کہ پروڈکٹ منیجر ڈاکٹر محمد سلمان اس کے سربراہ تھے۔ڈاکٹر سلمان نے وٹرنری سائنس کے شعبہ میں ہونے والی جدید ترین تحقیق کے موضوع سے گفتگو کا آغاز کیا۔اس کے بعد انہوں نے انیمل ہیلتھ کی معاون ادویات کے پورٹ فولیو پر گفتگو کی۔پھر طلبہ کی شمولیت کیلئے Genton کے نمونے بھی پیش کئے گئے۔اس سیمینار میں یونیورسٹی کے چیئرمین بھی موجود تھے جنہوں نے ہماری کاوشوں کو بے حد سراہا اور اس طرح کی مزید نشستوں کے لئے ہماری حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ اس طرح کی نشستوں سے طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر طلبہ کو مصروف رکھنے کی یہ نشست بہت اچھی رہی جس میں ڈاکٹر سلمان نے طلبہ کے کئی اہم سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔اس میں طلبہ کے اندر ہماری پروڈکٹ میں دلچسپی بھی پیدا ہوئی اور کئی طلبہ نے تو یہ بھی کہا کہ ہم مستقبل میں ان پروڈکٹس کو استعمال کرنے کے خواہاں ہیں۔نشست کا اختتام شرکاء میں تحائف کی تقسیم پر ہوا جو ایک خوشگوار ملاقات کی یادگار رہے گی۔

کاروبار کی تشکیلِ نو کیلئے اجلاس

رپورٹ: فاطمہ جمیل

لائیواسٹاک اور پولٹری کی ٹیم نے مارچ کے مہینے میں حکمتِ عملی کی میٹنگز کا اہتمام کیا جس کا مقصد سال کے بقیہ مہینوں کیلئے حکمت عملی تیار کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ اگلے مالی سال کیلئے منصوبہ بندی کرنا تھا۔

اس سلسلے میں پولٹری ٹیم نے 2، 3 اور 4 مارچ 2018 کو مری کے پر فضا مقام پر میٹنگ منعقد کی جس میں پروڈکٹ منیجرز اور ریجنل سیلز منیجرز نے شرکت کی۔اس میٹنگ کے سربراہ صبور احمد، بزنس منیجر اور جناب انوار الحق، نیشنل سیلز منیجر تھے۔پہلے روز اب تک سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ اور کامیابیوں پر گفت وشنید ہوئی۔ اگلے روز پولٹری کے شعبہ میں ہونے والی تازہ ترین ڈیولپمنٹس کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ایک اہم نکتہ جس پر خاص توجہ دی گئی پورٹ فولیو کے تنوع کا تھا جس میں CAVAC کی پروڈکٹس اورر فارمرز چوائس پورٹ فولیو میں نئے اضافے کے موضوع شامل تھے۔اس کے علاوہ اگلے منصوبوں اور ٹیم ڈیولپمنٹ پر بھی بات ہوئی۔پھر کام کی یکسانیت سے ہٹ کر ٹیم نے مری روڈ پر چہل قدمی کر کے خوبصورت نظاروں کا خوب لطف اٹھایا۔

اسی طرح کاروبار کی تشکیلِ نو کے سلسلے میں 5، 6 اور 7 مارچ 2018 کو گرین فیلڈز میں لائیواسٹاک ٹیم کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ پہلے دن اب تک کی ہونے والی کامیابیوں اور مالی سال کے بقیہ چار ماہ کے بجٹ کیلئے حکمتِ عملی پر گفت وشنید ہوئی۔دوسرے روز سال 19-18 کی حکمت عملی اور مزید فروغ کیلئے کاروبار میں کی جانے والی بڑی تبدیلیوں کیلئے خصوصی توجہ دی گئی۔فارمرز چوائس وانڈا اور سائلیج (Silage) پر مزید توجہ دینے کیلئے اہم اسٹرکچرل تبدیلیوں پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ہمارا وژن فارمرز چوائس وانڈا کو 1.7 بلین برانڈ بنانا ہے۔اس موقع پر کام کے ساتھ ساتھ تفریحی سرگرمیوں کا بھی انتظام کیا گیا جس میں گھڑ سواری، گیمز جیسے ٹیبل ٹینس، اسنوکر سے لے کر لوڈو تک شامل تھے۔مجموعی طور پر دونوں اجلاس نتیجہ خیز ثابت ہوئے جن میں بہت سے اہم مسائل اور ان کے حل پر بحث ومباحثہ ہوا۔اس طرح ان نشستوں میں کئی ضروری معاملات کو درست کرنے کے بارے میں مدد ملی۔

اعلیٰ کارکردگی کا اعتراف

رپورٹ: فاطمہ جمیل

باصلاحیت افراد کی قدرومنزلت کرنا ہماری بنیادی اقدار میں شامل ہے۔اس سلسلے میں ہمارا پولٹری کا شعبہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی کاوشوں کا اعتراف کرنے میں پیش پیش ہے۔ چنانچہ فروری میں منعقد ہونے والی سیلز کارکردگی کی میٹنگ میں اس شعبہ نے اعلیٰ ترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد کا انتخاب کیا اوران کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی۔

یہ میٹنگ 5 مارچ 2018 کو مزنگ آفس میں مشرقی پولٹری ریجن کیلئے منعقد ہوئی جس کی سربراہی ریجنل سیلز مینیجر ڈاکٹر عمیر خان نے کی۔میٹنگ کا آغاز ڈاکٹر محسن الرحمٰن کی Enzymes کے بارے میں ایک پریزنٹیشن سے ہوا۔اس کے بعد ہرایریا مینیجر، ٹیکنیکل سیلز آفیسر اور ٹیریٹری مینیجر کی کامیابیوں کے بارے میں گفت وشنید ہوئی اوران میں سے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کے اعتراف میں کیک کاٹنے کی تقریب ہوئی۔فروری کے مہینے میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں ٹیکنیکل سیلز آفیسر عمران اعظم اور فلک شیر سرفہرست رہے۔

اس تقریب کا اختتام نہایت خوشگوار انداز میں ہوا۔اس طرح نہ صرف اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو کاوشیں جاری رکھنے کیلئے ان کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ ان کے دیگر ساتھیوں کو بھی بہتر سے بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب حاصل ہوئی۔

پولٹری پروڈکٹس کیلئے فارمرز کا اجتماع

رپورٹ: فاطمہ جمیل

ہم اپنی پہچان کو ہر سطح تک قائم رکھنے کیلئے مستقل طور پر صارفین سے رابطے کے جدید اورموثر ذرائع تلاش کرتے ہیں۔اس نظریئے کے تحت پولٹری کا شعبہ باقاعدگی کے ساتھ مختلف مقامات پر فارمرز کے اجتماع کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔اس سلسلے میں تازہ ترین اجتماع قصور میں ہوا جس میں 25 فارمرز نے شرکت کی۔

اس اجتماع کا اہتمام لاہور کے ایریا مینیجر ڈاکٹر محسن الرحمٰن نے کیا تھا۔اس نشست میں جن اہم پروڈکٹس پر گفت وشنید ہوئی ان میں Bio Amoxycillin، Amoxy Plus اور Avi Vit 200 Hepatobooster شامل ہیں۔یہ اجتماع دوطرفہ گفت وشنید پر مبنی تھا جس میں فارمرز کے کئی استفسارات کے جواب دیئے گئے۔صارفین پر توجہ ہماری بنیادی اقدار میں سے ایک ہے، چنانچہ اس پلیٹ فارم کے ذریعہ بھی ہم نے دوطرفہ رابطے کا سلسلہ رکھا جس میں نہ صرف ہم فارمرز کو اپنی پروڈکٹس کے بارے میں بتاتے ہیں بلکہ ان کی بہتر سے بہتر خدمت کیلئے مواقع تلاش کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر یہ ایک نتیجہ خیز نشست تھی کئی فارمرز میں ہماری پروڈکٹس کو استعمال کرنے کا شوق پیدا ہوا بلکہ دوسروں کو بھی ان کے استعمال کی ترغیب ہوئی۔

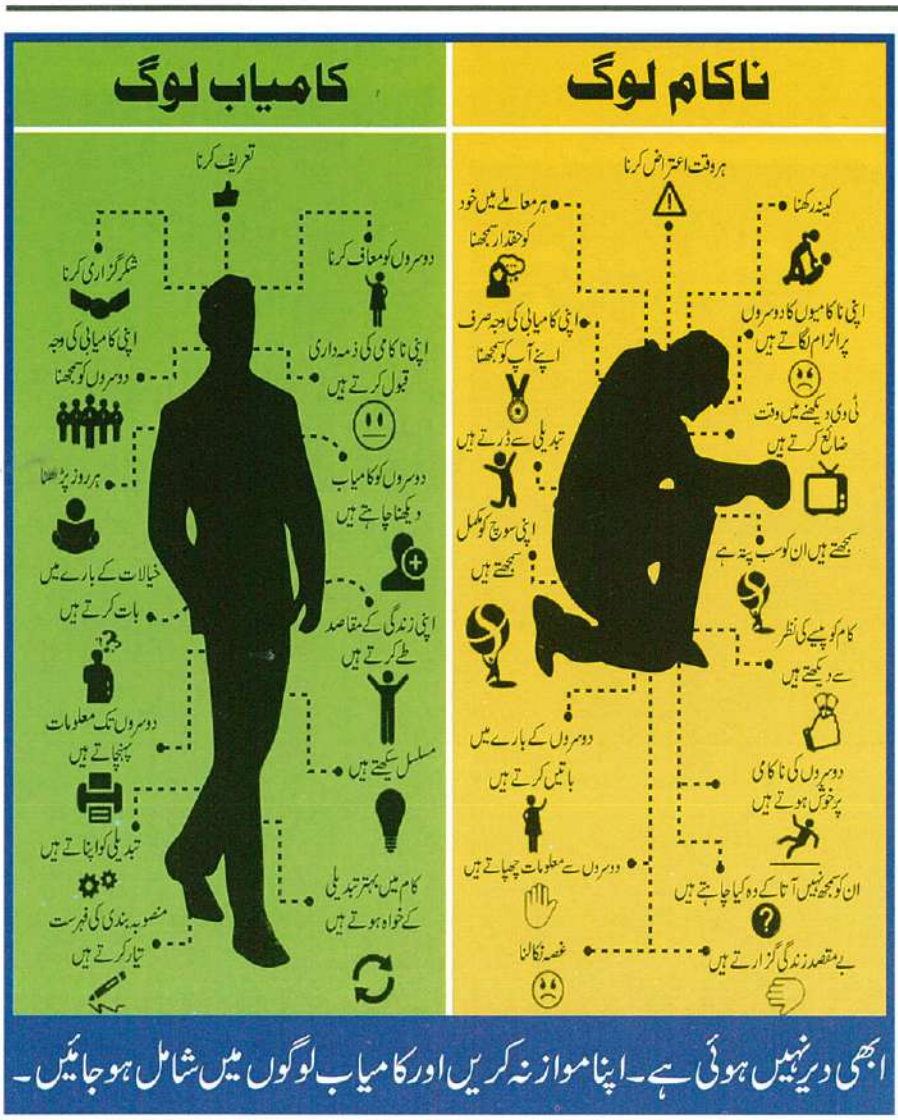

سِرن کرکٹ فیسٹا 2018

رپورٹ: منصور خان (لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ)

فروری 17، 2018 کی چمکیلی خوشگوار صبح ہم سب کیلئے ایک بھرپور دلچسپی اور جوش سے بھری ہوئی تھی اور ہم سب ایوب نیشنل پارک کرکٹ گراؤنڈ میں موجود تھے۔ سِرن کرکٹ فیسٹا 2018 بس شروع ہی ہونے والا تھا۔ خواتین کیلئے الگ سے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے سِرن کے حصول کے بعد یہ پہلا ایک بڑے پیمانے پر کیا گیا پروگرام تھا جس کا ہیڈ آفس اور پلانٹ کے لوگ بہت شدت سے انتظار کررہے تھے۔

یہ صرف ایک کرکٹ اور بیڈمنٹن کی حد تک محدود رہنے والا ٹورنامنٹ ہی نہیں رہا بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ کر لوگوں کے آپس میں گھلنے ملنے، دوستیاں اور تعلقات بنانے کے ایک سماجی موقع میں تبدیل ہوگیا، جس کا اندازہ شامل لوگوں کے چہروں سے جھلکتی بے پناہ خوشی اور جوش سے ہورہا تھا۔

چار ٹیمیں بلیواوکس، ڈریگنز، بیئرکیٹس اور ایگل کے نام سے اپنی اپنی منفرد خوشنما رنگوں سے بھرپور دلکش نظارہ دیتی کرکٹ کٹس پہنے میدان میں موجود تھیں۔ ان خوبصورت کرکٹ کٹس کو ڈیزائن کرنے

میں ہمارے گرافکس ڈیزائنر عبدالرحمٰن کی خصوصی کاوش اور تخلیقی صلاحیت ہمارے بہت کام آئی۔ کرکٹ ٹورنامنٹ چھ میچز اور ایک فائنل پر مشتمل تھا اور پوائنٹس بیسڈ لیگ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔

جدوجہد سے بھرپور مقابلوں کے بعد بیئرکیٹس اور ایگل نے فائنل میچ کیلئے کوالیفائی کرلیا اور بلآخر ٹیم بیئرکیٹس نے ایک سخت جان توڑ مقابلے کے بعد فائنل بھی جیت لیا اور ٹرافی کی حقدار ٹھہری۔

اس دن میں حاضرین کی دلچسپی کے اور بھی بہت سے سامان موجود تھے جس کی وجہ سے کسی کی بھی لمحہ بھر کیلئے توجہ اِدھر اُدھر نہ ہوئی۔ سب سیّد حسین العظیم کی برجستہ اور فی البدیع جملے بازی سے بھرپور کرکٹ کمینٹری سے بہت محظوظ ہوئے۔ لذت کام و دہن کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک پرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

تقریب کے مہمان خصوصی ریاض جاوید صدیقی تھے، جنھوں نے جیتنے والے کھلاڑیوں اور ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔ خواتین کے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کی فاتح شرمین کنول تھیں اور دوسرے نمبر پر آنے والی عاصمہ ناز۔

ٹورنامنٹ کے اختتام کے بعد شرکاء سے ٹورنامنٹ اور دیگر سروسز کے حوالے سے ایک سوالنامے کی صورت میں فیڈ بیک بھی لیا گیا۔ اس سروے کے مطابق سب سے زیادہ دلچسپی لوگوں کیلئے اُن کے ناموں کے ساتھ بنی جو کرکٹ کٹس میں تھی اور سب سے غیر متوقع طور پر جس چیز نے شرکاء کو حیران کیا وہ خرم عزیز کے ڈانسنگ سٹیپز اور کرکٹ میں دی گئی شاندار پرفارمنس تھی۔

بحیثیت مجموعی ایچ۔آر، ایڈمن اور معاون دفتری عملے کی شبانہ روز کوششوں کی وجہ سے یہ ایونٹ نہایت خوش اسلوبی سے مکمل ہوا۔ اس دن کے اختتام پر سب بہت خوشی خوشی، تازہ دم بغیر کسی تھکن کے آثار کے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوگئے، بلاشبہ یہ مہینوں یاد رہنے والا ایک خوشگوار دن تھا جو ہمیں ہر دم تازہ دم اور ایک دوسرے کے ساتھ منسلک رکھے گا۔

سیفٹی سب کیلئے

کسی بھی ادارے خاص طور پر مینوفیکچرنگ پلانٹ پر سیفٹی اور صحت کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔اس وجہ سے نہیں کہ پلانٹ اور مشینری محفوظ رہے بلکہ ان سب سے بڑھ کر وہاں کام کرنے والی افرادی قوت کا تحفظ سب سے اولین ترجیح ہوتی ہے۔آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ جانتی ہے ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہمارے ایمپلائیز ہیں۔اسی بنیاد پر لائف سائنسز انتظامیہ اپنے ملازمین کے تحفظ کے لئے ہر لمحہ سرگرم رہتی ہے۔

ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ دنوں سرن فارما کے پلانٹ پر آگ سے بچاؤ اور آگ بجھانے کے عملی مظاہرے پر ایک تربیتی ٹریننگ کا اہتمام کیا جس میں تمام ایریا مینیجرز اور باقی رفقائے کار نے شرکت کی اس ٹریننگ سیشن کو لائف سائنسز بزنس کے اسسٹنٹ مینیجر سیفٹی محمد سیف اللہ اور سیفٹی کوارڈینیٹر عائشہ آفتاب نے لیڈ کیا اور شرکاء کو آگ بجھانے کے آلات، سہولیات اور اس کے ساتھ ساتھ خدانخواستہ آگ لگنے کی صورت یا ہنگامی حالت میں انخلا کے راستوں کی تربیت دی گئی اس ٹریننگ کا مقصد یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ آگ بجھانے کی عملی تربیت حاصل کریں کیوں کہ آگ ایسی چیز ہے جو کہیں بھی لگ سکتی ہے اور اگر فوری قابو نہ پایا جائے تو بہت تباہی پھیل سکتی ہے اس ٹریننگ کو شرکا نے بہت سراہا اور آئندہ بھی اسی طرح کی عملی تربیت کو جاری رکھنے کی تجویز دی۔

اس سہ ماہی کا سیفٹی پیغام

کیا آپ جانتے ہیں کہ امریکہ میں گھروں میں لگنے والی آگ سے اوسطاً روزانہ سات افراد ہلاک ہوجاتے ہیں۔گھروں میں لگنے والی آگ سے ہونے والی اموات کے واقعات میں سے نصف، رات 11 بجے سے صبح 7 بجے کے دوران میں پیش آئے۔گھروں میں آگ سے ہونے والی ہلاکتوں میں نصف سے زیادہ (56%) کی وجہ یہ تھی کہ کمرے کو گرم رکھنے والے آلات ایسی چیزوں کے نزدیک رکھے ہوئے تھے جو جلد آگ پکڑ لیتی ہیں جیسے آرائشی فرنیچر، کپڑے، میٹریسز یا بستر وغیرہ۔

(حوالہ: NFPA آگ کے بارے میں اہم حقائق)

آگ سے تحفظ کا بہترین طریقہ آگ سے تحفظ کا انتظام رکھنا ہے۔ کیا آپ کو اندازہ ہے کہ اگر خدانخواستہ کام کی جگہ پر یا گھر میں آگ لگ جائے تو آپ کو وہاں سے بچ نکلنے کیلئے زیادہ سے زیادہ 2 منٹ کا وقت ہوتا ہے؟ چنانچہ آگ لگنے کی صورت میں دھوئیں کا الارم اور اس کے ساتھ آگ سے بچاؤ کی مشقیں جان بچانے کیلئے نہایت اہم ہیں۔

سرن ہیڈ آفس میں ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے کے بارے میں تربیتی پروگرام

"وقت کرتا ہے پرورش برسوں، حادثہ ایک دم نہیں ہوتا" یہ حقیقت ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ حادثہ اچانک کہیں بھی رونما ہوسکتا ہے کیونکہ حادثے کا دارومدار ہمارے غیر محفوظ رویوں پر ہوتا ہے۔ کام کی جگہ پر حادثے کی صورت میں جانی اور مالی نقصان کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے اس لئے ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے کے بارے میں معلومات یقیناً فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔لہٰذا ملازمین کی، حتیٰ کہ ایک فرد کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کئی مختلف اقدامات کرنے پڑتے ہیں۔اس سلسلے میں کام کی جگہ کو صحت اور تحفظ کیلئے یقینی بنانے اور ملازمین کو صحت اور تحفظ کی آگہی دینے سے بہت سے حادثات سے بچا جاسکتا ہے۔چنانچہ 21 جنوری 2018 کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ہیڈ آفس میں ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں حکومت سندھ کے سول ڈیفنس کے فائر سیفٹی اینڈ کیژویلٹی کے سینئر انسٹرکٹر نے اہم معلومات بہم پہنچائیں۔اس پروگرام میں ہیڈ آفس کراچی کے 35 افراد نے شرکت کی۔

تربیت حاصل کرنے والوں کو آگ سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ ابتدائی طبی امداد کِٹ کی ضروری اشیاء، ان کے استعمال اور ہنگامی صورتحال میں ردِّعمل کے بارے میں بتایا گیا۔اس طرح ہر فرد میں گویا ایک ہیلتھ اینڈ سیفٹی رسک مینیجر کی صلاحیت بھی اجاگر ہوگئی کیونکہ ان کو سی پی آر انجام دینے، زخموں کی مرہم پٹی کرنے اور خون کے بہنے کو روکنے کے بارے میں ضروری معلومات سے آگہی حاصل ہوئی جو کام کی جگہ کے علاوہ کسی دوسری جگہ بھی کارآمد ہوسکتی ہیں۔

ہیڈ آفس میں اس تربیتی پروگرام کا انعقاد ایک ٹیم کے اشتراکِ عمل کی مشق بھی تھا جس کے ذریعے اسٹاف میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کا جذبہ اجاگر ہوا۔اس کے ذریعہ کارکنوں کو بلاخوف وخطر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے بارے میں اہم معلومات حاصل ہوئی اور ان میں خوداعتمادی پیدا ہوئی۔اس طرح اس تربیتی پروگرام میں سرمایہ کاری دراصل ہمارے معاشرے کیلئے سرمایہ کاری تھی۔

سرن پلانٹ، حطار میں آگ بجھانے کی مشق

مارچ کے مہینے میں سرن فارما سیوٹیکل مینوفیکچرنگ کے ادارے میں آگ سے تحفظ کا ہفتہ منایا گیا جس میں محمد سیف اللہ اور عائشہ آفتاب نے نامزد کردہ فائر فائٹرز کو آگ بجھانے کی تربیت دی۔ اس میں ملازمین کو آگ بجھانے کے مختلف آلات اور ان کے استعمال کے بارے میں آگہی دی گئی اور بتایا گیا کہ کن حالات میں ان آلات کو استعمال کیا جانا چاہئیے۔اس آؤٹ ڈور مشق میں آگ کو بجھانے کیلئے یہ آلات استعمال کئے گئے اور سمجھایا گیا کہ اگر خدانخواستہ کام کی جگہ پر یا گھر میں یا باہر کہیں آگ لگ جائے تو انھوں نے دستیاب آلات کو کس طرح استعمال کرنا ہے کیونکہ بے بسی کے ساتھ اس ہنگامی صورتحال کو دیکھتے رہنے سے صورتحال مزید بگڑ جائے گی لہٰذا یہ تربیت ان کو کام کی جگہ کے علاوہ اور کہیں بھی ایسی صورتحال میں کام آئے گی۔

سِرن فارما سیوٹیکلز کمپنی کی نئی شناخت

رپورٹ: منصور خان

کاروباری ادارے کیلئے سب سے اہم اس کی شناخت ہوتی ہے جو کہ اس کمپنی کا لوگو کہلاتا ہے۔ جیسے کمپیوٹر کے حوالے سے ایپل، گاڑیوں کے حوالے سے مرسڈیز، ٹویوٹا، بی ایم ڈبلیو وغیرہ۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے سرن فارما سیوٹیکلز کے کاروباری حقوق حاصل کرنے اور ضابطے کی دیگر کاروائیوں کی تکمیل کے بعد سرن کے ہیڈ آفس واقع اسلام آباد اور پلانٹ واقع حطار میں کمپنی کی شناخت کے حوالے سے ایک نمایاں مشق کی ہے تاکہ اردگرد کے اور دیگر تمام اداروں اور متعلقہ افراد کو پتہ چل جائے کہ یہ ادارہ اب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ملکیت ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کارپوریٹ شناخت کے حامل مختلف تشہیری سائن بورڈز سرن ہیڈ آفس اور پلانٹ کی نمایاں ترین جگہوں پر آویزاں کیے گئے ہیں۔ اس ری برانڈنگ سے نہ صرف دیکھنے والوں کو ایک نیا انداز نظر آتا ہے بلکہ اس نئی بصری شناخت کے ساتھ ہمارے سرن کے ساتھیوں میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی فیملی کا حصہ بننے کا احساس اجاگر ہوتا ہے۔

اب سرن کی تمام لوکیشنز پر بلیو پرل نمایاں طور پر نظر آتا ہے جو ہمارے عزم "ترقی کیلئے کوشاں Cultivating Growth" کی علامت ہے اور مستقبل کیلئے ہمارے پر جوش ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

سِرن پلانٹ میں فائر ڈی ٹیکشن سسٹم کی تنصیب

صنعتی تحفظ وقت کی نہایت اہم ضرورت ہے کیونکہ یہ انسانی جانوں کی حفاظت کا معاملہ ہوتا ہے، خاص طور پر شدید خطرات کے مقامات جیسے مینوفیکچرنگ اور انجنیئر نگ یونٹس میں جہاں معمولی سی غلطی بھی بہت خطرناک ہوسکتی ہے۔ صنعتی تحفظ کے خطرات میں سب سے زیادہ امکان آگ لگنے کا ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق روزانہ ہر منٹ میں دنیا میں کہیں نہ کہیں آگ لگنے کا واقعہ پیش آتا ہے۔ اس لحاظ سے افراد اور املاک کو آگ سے تحفظ دینا سب سے زیادہ اہم ہے۔

اپنی تمام سائٹس پر تحفظ کے انتظامات کے سلسلے میں مارچ 2018 میں ہمارے نئے خریدے گئے ادارے سرن فارماسیوٹیکلز، حطار میں آگ کی نشاندہی کے نظام (Fire detection system) کی تنصیب اور کمیشننگ کی گئی۔ دوا یکڑ پر پھیلے پلاٹ پر تحفظ کے اس نظام کو مکمل طور پر بچھانے کیلئے مسلسل 13 دن کام کیا گیا۔

یہ نظام پوری حدود میں نصب کیا گیا ہے جس میں پروڈکشن فلور، وئیر ہاؤسز، انجنیئر نگ اور ایڈمنسٹریشن کے حصے شامل ہیں۔ اس کے بعد ہر حصے میں اس نظام کے استعمال کے طریقہء کار اور ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کے سلسلے میں جامع تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے۔ پلانٹ کے عقب میں کھلی جگہ کو اسمبلی پوائنٹ قرار دیا گیا جہاں مشق کے دوران اور کسی حادثے کی صورت میں تمام ملازمین کو جمع ہونا ہوگا۔ ہنگامی راستوں کی نشاندہی کی گئی اور ٹیموں سے اس پر گفت وشنید ہوئی۔ یہ تربیتی مشق تین دن جاری رہی جس میں مختلف سرگرمیوں کے ساتھ سوال وجواب کا سلسلہ بھی ہوا جس سے ملازمین کو نظام کے بارے میں بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔

لائف سائنسز

سالانہ پکنک 2017

لائف سائنسز ایچ آر ٹیم نے ہاکس بے پلانٹ کے ساتھیوں کے ساتھ 11 مارچ 2018 کو ڈریم ورلڈ ریزورٹ میں سالانہ پکنک کا اہتمام کیا۔ اس میں منیجمنٹ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی جن میں حسین مٹھائی والا، وحید انور کنڈی، طارق ایم خالدی، عطاالرحمٰن شامل تھے جب کہ یونین کے نمائندے افضل جسکانی (صدر)، زمرد حسین (جنرل سیکرٹری)، سلمان انصاری (سوشل سیکرٹری) اور ان کی فیملیز نے شرکت کی۔

تمام مہمان اپنے بیوی بچوں کے ہمراہ صبح ہی کو ریزورٹ پر پہنچ گئے جہاں ان کی تواضع مزیدار ناشتہ سے کی گئی۔

اس کے بعد فیملیز نے مختلف دلچسپ سرگرمیوں میں حصہ لیا جن میں گھڑسواری، تیراکی اور کشتی رانی کے پر جوش مقابلے ہوئے۔ ان کے علاوہ ان ڈور گیمز میں اسنوکر، ٹیبل ٹینس اور کیرم وغیرہ شامل تھے۔ کمپنی کے ملازمین نے اپنے گھر والوں اور دوستوں کے ساتھ مل کر فراغت اور تفریح کا خوب لطف اٹھایا۔

خوشگوار موسم، ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا اور ہر طرف سبزہ حقیقت میں دلوں کو مسحور کردینے والا سماں پیش کررہا تھا۔ اس وقت کو سب نے بھر پور آرام اور تفریح کے ساتھ گزارا جو ان کیلئے روزمرہ کام کی

تھکا دینے والی مصروفیات سے ہٹ کر ایک صحت افزا مقام پر یادگار لمحوں کی صورت میں ایک تحفہ تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ اس قسم کے فراغت اور تفریح کے لمحات انسان کو تازہ دم رکھنے، ذہن کو سکون بخشنے اور ایک نئی توانائی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ چنانچہ اس پکنک سے بھی سب لوگ لطف اندوز ہوکر ایک نہایت خوشگوار موڈ کے ساتھ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

سالانہ میوزیکل پروگرام

رپورٹ: وحیدانور کنڈی

18فروری2018 کولائف سائنسز ایچ آر ٹیم نے ہاکس بے پلانٹ کے اسٹاف کیلئے سالانہ میوزیکل پروگرام کا اہتمام کیا۔اس شو کیلئے تمام ساتھی اپنی فیملیز کے ساتھ بحریہ آڈیٹوریم کراچی میں جمع ہوئے اور ایک تفریح سے بھرپور میوزیکل نائٹ اور اس کے بعد لذیذ ڈشز کے ڈنر سے لطف اندوز ہوئے۔اس تقریب کا مقصد کام سے ہٹ کر تمام اسٹاف اور ان کی فیملیز کو ایسا موقع اور ماحول فراہم کرنا تھا کہ جس میں وہ ایک دوسرے ے دوستانہ ماحول میں گھل مل سکیں اور تبادلہ خیالات کرسکیں۔

آڈیٹوریم کو دلکش سینٹر پیسز، رنگارنگ لائٹس، ریڈ کارپٹ اور خوبصورت آرائش سے سجایا گیا تھا اس پر جگنوؤں کی طرح مدھم مدھم روشنیوں کا سلسلہ ایک خوابناک ماحول کا منظر پیش کررہا تھا۔

اس تقریب کی میزبانی کے فرائض برکت اور عزمی نے انجام دیئے جب کہ ملک کے نامور گلوکاروں سجاد علی، شازیہ خشک اور عنبرین خان کے سریلے گیتوں سے حاضرین جھوم اٹھے۔اس کے ساتھ میلوڈی تھیٹر انٹرنیشنل کے کلچرل ڈانس گروپ کی جانب سے خوبصورت رقص نے تو جیسے ایک سماں باندھ دیا۔اس محفل میں کامیڈین فیصل محمود کی پرفارمنس نے پورے ہال کو زعفران زار بنادیا۔میوزک اور ہنسی مذاق کی ذہنی غذا کے بعد روایتی ڈشز پرمبنی شاندار ڈنر کا مہمانوں کیلئے اہتمام کیا گیا تھا جو وہ بہت عرصہ تک یاد رکھیں گے۔

لائف سائنسز منیجمنٹ کی جانب سے سمیع کاشمیری، حسین مٹھائی والا، وحید انور کنڈی، مس سیمل طارق، سید محمد جنید، مظہر عالم، فرحان الحق فاروقی، طارق ایم خالدی اور عطاالرحمٰن نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ان کے علاوہ یونین کے نمائندوں میں افضل جسکانی (صدر)، زمرد حسین (جنرل سکریٹری) اور سلمان انصاری (سوشل سکریٹری) تقریب میں موجود تھے۔

اس تقریب کا مقصد سب ساتھیوں کو ایک دوسرے سے ملاقات کا موقع دینا اور مل کر ایک خوشگوار وقت گزارنا تھا جو کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔

تعارف

حافظ عبدالمعید

میرا نام حافظ عبدالمعید ہے اور میرا تعلق شیخوپورہ سے ہے میں نے میٹرک کا امتحان 2006ء میں ہاؤسنگ کالونی کے ایک پرائیویٹ سکول سے پاس کیا اور 2008ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج شیخوپورہ سے انٹر پری انجینیر نگ کا امتحان پاس کیا۔ انٹر کے بعد میں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر برنس سے نومبر 2008 سے نومبر 2010 تک اپرنٹس شپ ٹریننگ حاصل کی، جسکا میں نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور دوران اپرنٹس شپ میں نے اپنی ٹریننگ کو بہت محنت اور لگن سے پورا کیا جسکے نتیجے میں کمپنی نے میری محنت اور لگن کو مدنظر رکھتے ہوئے ستمبر 2013 میں بطور پلانٹ آپریٹر تقرری کر دی اس سے پہلے میں نے دو مختلف فیکٹریوں روپافل اور ابراہیم فائبرز میں کام کیا تھا مگر مجھے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ جیسا ماحول کہیں نہیں ملا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں پلانٹ آپریٹر کی جاب ملنے پر میں نے خوب محنت اور لگن سے کام جاری رکھا جسکی وجہ سے کمپنی نے میری محنت اور لگن کو سراہتے ہوائے مجھے چار سال کے بعد 01 اپریل 2018 سے پروڈکشن آفیسر گریڈ 30 میں ترقی دے دی۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بطور پروڈکشن آفیسر کی جاب مل جانا میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کیونکہ جو عزت، حوصلہ افزائی اور قدر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے ورکرز کی کرتی ہے وہ باقی اداروں میں دیکھنے کو نہیں ملی، یہی وجہ ہے کے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ترقی کا سفر بہت تیزی سے طے کرتی جارہی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے ہمیشہ اپنے ایمپلائز کی صحت اور سیفٹی کو اولین ترجیح دی ہے اور اس پر کبھی کمپرومائز نہیں کیا۔

میں اس ادارے میں کام کر کے بہت خوش ہوں اور دعا گو ہوں کہ االلہ پاک اس ادارے کو دن دگنی رات چگنی ترقی کامیابی اور عزت دے۔ آمین۔

نظم: سپورٹس ڈے

شاعر کا نام: شایان اقبال
جماعت: ششم
والد کا نام: حسان اقبال
آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ

میرا سکول ہے بہت پیارا
بڑے بڑے گراؤنڈ والا

سلے ریس اور سپرنٹ ریس بھی
ہوتی ہے بچوں کی ورزش بھی

چپس کھا کر جب بھاگتے ہیں
سب لوگ تالیاں بجاتے ہیں

سلو سائیکلنگ اور مابل ریس
جیتے وہ جو رہ جائے پیچھے بس

تھری لیگ اور ہرڈل ریس ہے نرالی
چھلانگ لگانے کی ہے بات ساری

بچے کھیلتے ہیں ہاکی فٹبال
کرکٹ، بیڈ مین اور بیس بال

بچے ان سے لطف اُٹھائیں
انعامات بھی جیتے جائیں

میرا اسکول ہے بہت پیارا
بڑے بڑے گراؤنڈ والا

نظم ماں

نام: امّ ہانی
جماعت: ششم
والد کا نام: وقار خواجہ

وہ جاگنے والی ہستی ہے۔
جو سوتی ہی نہیں۔

وہ ہمیں سنبھالتی ہے۔
چھوڑتی ہی نہیں۔

وہ جانتی ہے سب کچھ
کچھ بولتی بھی نہیں

سب بولتے ہیں اس ہستی کو
ماں اور کچھ نہیں

وہ خیال رکھتی ہے میرا
راتوں میں جاگ کر

وہ کیسی ہستی ہے
جو روتی ہی نہیں

وہ چوٹ لگنے پر بہلاتی ہے ہمیں
کھانوں کے نام لے لے کر

دوست بن کر رہتی ہے
دشمنی کبھی کرتی نہیں

سب بولتے ہیں اس ہستی کو
ماں اور کچھ نہیں

سلام ہے اس کی ممتا پر
ہزاروں سلام لاکھوں سلام

اس ہستی کی کیسی واہ واہ کریں
زباں رکتی ہی نہیں

حفاظت کرتی ہے وہ میری
اس کے پیار کے آگے کچھ بھی نہیں

سب بولتے ہیں اس ہستی کو
ماں اور کچھ نہیں

علی نے لیا آم کا انٹرویو

نام: ہاجرہ حسین
جماعت: ششم
والدہ کا نام: مسز سہیل بشارت
ونگٹن اسکول کھیوڑہ

علی: السلام علیکم! آم: وعلیکم السلام!

علی: کیا حال ہے آپ کا جناب میں آپ کو بڑے دنوں سے تلاش کر رہا ہوں۔

آم: کیوں بھئی خیریت تو ہے؟ ابھی تو میرا موسم بھی نہیں آیا۔

علی: اوہو! یہ تو میں بھول ہی گیا تھا۔ آپ کس موسم میں آتے ہیں؟

آم: میں مئی سے ستمبر تک رہتا ہوں۔ بچے بڑے، بوڑھے سب مجھے دیکھ کر جھوم اٹھتے ہیں۔

علی: وہ کیوں؟

آم: آپ کو نہیں معلوم کہ میں پھلوں کا بادشاہ ہوں اور پوری دنیا میں میری مانگ دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

علی: ارے مجھے یہ تو بتائیں کہ آپ کے کھانے کے کیا فائدے ہیں؟

آم: میں کینسر جیسی موذی بیماریوں سے بچاتا ہوں۔ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہوں اور سب سے بڑھ کر خون صاف کرتا ہوں اور جلد کو چمکدار بناتا ہوں۔

علی: ارے واہ کیا بات ہے آپ کی؟ اچھا اب مجھے یہ بتائیے کہ آپ ٹھنڈے علاقوں میں پائے جاتے ہیں یا گرم؟

آم: میں زیادہ تر گرم علاقوں میں پایا جاتا ہوں۔

علی: میں نے سنا ہے کہ آپ (آم) کی بہت سے قسمیں بھی ہیں۔

آم: جی ہاں!

علی: کیا آپ بتا سکتے ہیں کون کون سے اقسام ہیں؟

آم: میری اقسام میں چونسا، انور رٹول، لنگڑا، گلاب خاص، الفانسو، فجری، دسہری، نیلم، طوطا پری اور سندھڑی وغیرہ شامل ہیں۔ ایک راز کی بات بتاؤں میں تو پھلوں کا بادشاہ ہوں ہی لیکن میرا بھائی چونسا جو ہے وہ پھلوں کا شہنشاہ ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ جہاں بھی رکھا ہوگا وہ تمام جگہ اس کی خوشبو سے مہک رہی ہوتی ہے۔

علی: آپ کے بھائی بہن اتنے سارے ہیں کیا یہ آپس میں لڑتے جھگڑتے نہیں؟

آم: نہیں یہ سب مل جل کر رہتے ہیں۔ لیکن پاکستان میں میرے

بھائی ملتانی چونسے کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا حالانکہ کہتے ہیں کہ انڈیا کے بنارس کے لنگڑے کا بھی جواب نہیں۔لیکن ہمارا ملتانی چونسا اس سے بھی بہت آگے ہے۔

علی: آپ کب پریشان یا بیمار ہوتے ہیں؟

آم: میرے باغبان اور رکھوالے یوں تو میری بہت دیکھ بھال کرتے ہیں لیکن اگر تیز آندھی آجائے اور اس وقت میرے پھول کھل رہے ہوں تو میں اور میرا باغبان دونوں پریشان ہو جاتے ہیں کیونکہ آندھی کی وجہ سے میرے پھول گر جاتے ہیں اور پھر میرا درخت پھل دینے کے قابل نہیں رہتا۔

علی: آپ کی بہن کیری کے بارے میں کیا رائے ہے؟

آم: کیری میری بڑی کھٹی میٹھی سی بہن ہے۔لڑکے اور لڑکیاں اس سے بڑی دوستی رکھتی ہیں۔اب تو بڑی بڑی کمپنیوں والوں نے بھی اس سے دوستی کرلی ہے۔اس کو اپنے کارخانے لے جاتے ہیں اور اچار بنا کر مارکیٹ میں پیش کردیتے ہیں۔تم نے بھی تو کھایا ہوگا بتاؤ کیسا اچار تھا۔

علی: ہاں اچار تو بے حد مزیدار تھا۔امی کہہ رہی تھی کہ ایک بوتل اور لاؤں گی۔

علی: آپ نہ صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا میں بہت شہرت رکھتے ہیں۔

آم: جی ہاں! میرے ملک کا آم پوری دنیا میں مشہور ہے۔لوگ بڑی بے تابی سے میرا انتظار کرتے ہیں۔

علی: واقعی! میں آپ کا خود بھی بڑی شدت سے انتظار کررہا ہوں۔

علی: آپ کا شکریہ۔آپ کی وجہ سے میری معلومات میں اضافہ ہوا۔

علی: خداحافظ پھر ملیں گے۔

آم: ہاں میں مئی کے پہلے ہفتے میں آپ کے محلے کے پھل والے کے ٹھیلے پر ملوں گا۔ملنا ضرور۔

خوفناک فلم کا اثر (کہانی)

مصنفہ: دانیہ اعوان

"امی امی۔۔۔کیا ہم کہیں جارہے ہیں؟" علی نے امی کو سوٹ کیس میں کپڑے ڈالتے ہوئے دیکھا تو بولا۔ "نہیں بیٹا، تمھاری نانی کی طبیعت خراب ہے اور صرف میں اور تمھارے ابو جارہے ہیں۔تم گھر پر ہی رہو گے! امی بولیں۔علی کو بہت دکھ ہوا اور چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔وہ اکیلا رہنے پر بہت پریشان ہو رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ صبح اٹھ کر اپنے ابو سے پوچھ لے گا کہ اکیلا گھر پہ کیسے رہے۔صبح اٹھ کر اس نے اپنا ناشتہ کیا اور ابو کے پاس چلا گیا۔ ابو میں کیا کروں گا جب آپ لوگ چلے جائیں گے؟ اس کے ابو نے کہا کہ تم اپنے دوستوں کو بلا لینا۔علی نے امی سے پوچھا اگر وہ اپنے دوستوں کو بلالے تو انھوں نے کہا! کیوں نہیں؟ اچھی بات ہے۔اس کی امی نے پھر کپڑے سمیٹنے شروع کردیئے۔علی نے فوراً اپنے دوستوں کو فون کر کے کہا کہ وہ اپنے والدین سے اجازت لے کر اس کے گھر آجائیں۔علی کی امی نے اس کے دوستوں کے لئے پیزا آرڈر کروایا۔اس کی امی نے یہ بھی بتا دیا تھا کہ کچھ گرم کرنے کی ضرورت نہیں تھی وہ پیزا ہی کھالیں۔دوپہر کو اس کے امی ابو چلے گئے۔علی نے کچھ کام کیا۔جب علی کے دوست آئے تو انھوں نے ایک ڈراؤنی فلم دیکھنے کا فیصلہ کیا۔انھوں نے لائٹیں بھی آف کردیں۔سب دوست فلم دیکھنے میں محو تھے کہ اچانک دروازے کی گھنٹی بجی۔ایک تو ڈراؤنی فلم اوپر سے کمرے کا ماحول چنانچہ ایسے ماحول میں جب گھنٹی بجی تو سب کی چیخیں نکل گئیں۔ان میں سے کوئی بھی دروازہ کھولنے کو تیار نہ تھا۔علی نے دوستوں کے سامنے بہادری کا مظاہرہ کرنے کی ٹھانی اور دروازہ کھولنے کیلئے اُٹھا منیب بولا! علی بچ کر باہر زارا کی روح ہوسکتی ہے۔"زارا فلم میں ایک لڑکی کا نام تھا جو مر کر روح بن جاتی ہے۔علی نے دروازہ کھولا تو معلوم ہوا کہ باہر کوئی پیزا دینے آیا تھا۔وہ سب ہنسنے لگے اور جب علی نے امی ابو کو واقعہ سنایا تو وہ بھی بہت ہنسے۔

نام: دانیہ اعوان

جماعت: ششم

والدہ کا نام: مسز قدسیہ خالد (ہیڈ مسٹریس) ونگٹن اسکول کھیوڑہ

سیب کا انٹرویو

نمائندہ: اسلام وعلیکم۔امید ہے آپ تندرست ہونگے۔

سیب: وعلیکم اسلام۔جی میں بالکل ٹھیک ہوں۔

نمائندہ: آپ کس رنگ کے ہیں؟

سیب: میں لال رنگ کا ہوں میرے تھوڑے سے دوست ہرے اور پیلے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔

نمائندہ: آپ میں کتنے بیج ہوتے ہیں؟

سیب: مجھ میں 4 سے 5 بیج ہوتے ہیں۔

نمائندہ: آپ درخت میں پیدا ہوتے ہیں یا پودے میں؟

سیب: میں درخت پر ہوتا ہوں۔

نمائندہ: آپ کو کھانے سے کونسا وٹامن ملتا ہے؟

سیب: وٹامن اے، بی ون، بی ٹو، بی سکس اور سی ملتا ہے۔

نمائندہ: آپ ذائقہ میں کیسے ہوتے ہیں؟

سیب: میں کھانے میں کھٹا میٹھا ہوتا ہوں۔میرے کچھ ساتھی تو بے حد رسیلے بھی ہوتے ہیں۔

نمائندہ: آپ کے درخت زیادہ تر کہاں پائے جاتے ہیں؟

سیب: میرے درخت زیادہ تر ایشیا اور یورپ میں پائے جاتے ہیں۔

نمائندہ: پاکستان میں آپ کس علاقے میں پائے جاتے ہیں اور کس کس قسم کے ہوتے ہیں۔

سیب: پاکستان میں، میں سوات، کوئٹہ، اور زیارت میں سب سے زیادہ ہوتا ہوں اور میری مشہور اقسام میں گولڈن، کلو گاجر، سمیر بٹ، کشمیری، امیری اور ایک نئی قسم قمری ہوتے ہیں۔

نمائندہ: آپ کس کس موسم میں پائے جاتے ہیں؟

سیب: میں ہر موسم میں پایا جاتا ہوں۔

نمائندہ: اب اجازت دیجئے خدا حافظ۔

سیب: ارے ارے ایسے کیسے میں آپ کو جانے دوں۔آپ میرے پاس اتنی دور سے چل کر آئے ہیں، میرے مہمان ہیں میں آپ کی گاڑی میں کم سے کم 2 پیٹی گولڈن سیب کی رکھواتا ہوں۔آپ کیلئے یادگار رہے گا۔۔

نام: سید محمد انس

جماعت: ششم

والد کا نام: سید محمد مصباح

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

سوڈا ایش کھیوڑہ

پاکستان ہارٹیکلچر نمائش 2018 میں شرکت

 رپورٹ: آصف نعیم

پاکستان کی زراعت کی صنعت میں باغبانی (ہارٹیکلچر) کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس شعبہ سے ہم کو نہ صرف مقامی طور پر پھل اور سبزیاں حاصل ہوتے ہیں بلکہ پاکستان میں پیدا ہونے والے ان پھلوں اور سبزیوں کو برآمد کر کے زرمبادلہ بھی کمایا جاتا ہے۔

پاکستان کو باغبانی کے ذریعہ کئی طرح کی فصلیں حاصل ہوتی ہیں جو پاکستان کی معیشت کیلئے بے حد فائدہ مند ہیں۔ ان میں پھل اور سبزیوں کے علاوہ کئی اقسام کے پھول اور آرائشی پودے وغیرہ بھی شامل ہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں میں پاکستان کے پھلوں کی تجارت نے بہت ترقی کی ہے۔ چنانچہ پاکستان کے اس اہم شعبہ کو مزید فروغ دینے کیلئے 13 اور 14 جنوری 2018 کو ایکسپو سینٹر لاہور میں ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ایگری ڈویژن نے بھی ایک اسٹال قائم کیا جس میں مختلف پروڈکٹس کے بارے میں تشہیری مواد، فصلوں کے بیج کے نمونے اور ایگرو کیمیکلز سے متعلق اشیاء رکھی گئی تھیں۔

اس موقع پر ایک کانفرنس بھی منعقد ہوئی جس میں کئی ملکی اور بین الاقوامی وفود نے شرکت کی اور متعلقہ موضوعات پر لیکچر دیئے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایگری ڈویژن کے ٹیکنیکل منیجر ساجد محمود نے پاکستان میں سبزیوں کے بیجوں سے متعلق ایک پریزنٹیشن دی۔ سیکریٹری ایگریکلچر، پنجاب محمد محمود نے بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایگری ڈویژن کے اسٹال کا دورہ کیا اور پاکستان کے زرعی شعبہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس صنعت سے متعلق افراد، کاشتکاروں اور عوام نے اس نمائش میں بڑے ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کی۔ کاشتکاروں نے ہماری پروڈکٹس میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور ہماری سیلز اینڈ مارکیٹنگ ٹیم نے ان کو پروڈکٹس اور خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور تشہیری مواد پیش کیا۔

مردان میں فیلڈ ڈے اور پروڈکٹ کی نمائش

حکومتی محکمے اور ادارے پاکستان کی زرعی صنعت پر بڑا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ وہ نہ صرف قانونی نقطۂ نظر سے اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ وہ کاشتکاروں سے براہ راست رابطہ رکھنے کی بناء پر ان کے معاملات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ زرعی محکمہ کے عہدیداران کا ایک ترقی پسند کاشتکاروں کا نیٹ ورک ہوتا ہے جن کو وہ فارم کے بارے میں مشاورتی خدمات پیش کرتے ہیں۔

ہمارے ایگری بزنس ڈیولپمنٹ ٹیم نے "سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم ایگریکلچر ڈیولپمنٹ فنڈ پروجیکٹ، ایگریکلچر ایکسٹنشن، جمرہ تخت بائی مردان" کے اشتراک سے ایگروکیمیکلز پروڈکٹس کی نمائش کا اہتمام کیا۔

چند منتخب علاقوں میں گندم کی فصل پر عملی مظاہرے کے پروگرام کے تحت ہماری پروفیشنل ٹیم کی سفارش پر فصل کے بڑھنے کے مختلف مرحلوں کیلئے مختلف ایگروکیمیکلز پروڈکٹس استعمال کی گئیں۔ ان پروڈکٹس میں Ferti Huma، Ferti Bio، Ferti Macro اور Total 80%WG شامل تھیں۔ اس مظاہرے کے تحت کارکردگی کے نتائج اور کنٹرول پروگرام کے تحت، جس میں حکومتی عہدیداروں نے اپنے طریقۂ کار کے ساتھ دوسری کمپنیوں کی پروڈکٹس استعمال کی تھیں، کارکردگی کے نتائج میں نمایاں فرق دیکھنے میں آیا۔

ریسکیو اسٹاف 1122 کی جانب سے عملی تربیت کا مظاہرہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کمیونٹی میں قدرتی آفات و حادثات میں لوگوں کی مدد اور اُن کو ریسکیو کرنے کی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہے نہ صرف کھیوڑہ میں بلکہ پنڈ دادنخان اور نواحی علاقوں میں بھی کسی بھی حادثے اور قدرتی آفت کی صورت میں علاقے کے لوگ اور حکومتی ادارے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب ہی دیکھتے ہیں۔ان تمام حادثات اور آفات سے بچنے اور نمٹنے کے لئے ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے مینیجر رانا محمد عدیل جمشید کی طرف سے ایک ریسکیو ٹریننگ کا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش ٹریننگ سنٹر میں کا انعقاد کیا گیا۔جس کا مقصد ملازمین کو ریسکیو کی ٹریننگ دینا تھا۔تا کہ کسی بھی ناگہانی حادثات میں ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو محفوظ کر سکیں۔ اس ٹریننگ میں ریسکیو1122 کے ماہر اور تجربہ کار ٹرینیز کو مدعو کیا گیا ۔تاکہ لوگوں کو بہترین ریسکیو تربیت دی جائے۔جس کے تحت آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کے ملازمین میں سے فائر فائیٹرز کے علاوہ نوجوان ملازمین کو بھی ترجیح بنیادوں پر منتخب کیا گیا۔اس ٹریننگ کا آغاز باقاعدہ طور پر تلاوتِ قرآن سے کیا گیا۔۔جس کے بعد ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی گفتگو کا آغاز کیا جس میں انہوں نے ریسکیو ٹریننگ کی اہمیت پر ایک جامع گفتگو کی اور اس کو اجاگر کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔اور اس بات کا اظہار کیا کہ اس ٹریننگ کے بعد ہم انشاء اللہ اس ٹریننگ کو اپنے پلانٹ پر عملی طور پر پیش بھی کریں گے تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ہم کسی بھی ناگہانی صورتِ حال میں محفوظ کر سکیں۔اس گفتگو کے بعد ریسکیو آفیسر آصف شہزاد نے اپنی ٹریننگ کا آغاز کیا۔اور BLS (Basic Life Support) پر گفتگو کی۔ گفتگو کے دوران انہوں نے BLS اہمیت کو اجاگر کیا اور اس کی عملی تربیت کو ہر ایک کے لئے ضروری بتایا اور کہا کہ کس طرح ہم لوگوں کو حادثات سے بچا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریسکیو سے متعلقہ تمام اصول وقوانین سے روشناس کروایا گیا۔ جو ریسکیو ٹریننگ میں بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ ریسکیو ٹریننگ کو ماہر اور تجربہ کار آفیسرز کی طرف سے دی گئی جو دو روز پر محیط تھی۔ ٹریننگ کے پہلے روز BLS کے علاوہ مریض کو بچانے اور سٹریچر پر شفٹنگ کے متعلق بتایا گیا۔ٹریننگ کے پہلے روز کے آخر میں اس پر عملی طور پر ٹریننگ بھی دی گئی۔جس کو ملازمین کی طرف سے بڑے احسن انداز میں سرانجام دیا گیا۔حسبِ معمول ٹریننگ کے دوسرے روز کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے کیا گیا۔جس کے بعد ریسکیو آفیسر آصف شہزاد نے CPR کے متعلق بتایا کہ کسی بھی بے ہوش شخص کو جس کی دھڑکن کام نہ کر رہی ہو یا اس کا سانس بحال نہ ہو تو اِس سلسلے میں ہم اُس کو کیسے بحال کر سکتے ہیں۔اس سلسلے میں تمام اصول قوانین کو بھی مدِ نظر رکھا گیا۔ٹریننگ کے اِس دوسرے روز کے اختتام پر بھی تمام شرکاء سے اس تمام ٹریننگ پر ایک جامع عملی تربیت بھی کروائی گئی۔جس کو ریسکیو اہلکاروں کی طرف سے بھی خوب سراہا گیا۔

ٹریننگ کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز حسبِ معمول تلاوتِ قرآن پاک سے کیا گیا۔ جس کے بعد ریسکیو ٹریزز کی طرف سے سابقہ دو روزہ ٹریننگ پر جامع نظر ثانی کی گئی۔ ٹریننگ کے اِس آخری روز میں اُن تمام حادثات پر گفتگو کی گئی جو ہماری روزمرہ زندگی میں پیش آتے رہتے ہیں۔ مثلاً سانپ کا کاٹنا، کسی حادثہ کی صورت میں خون کا نہ رُکنا۔ فالج یا مرگی کا دورہ پڑنا، ڈوبتے ہوئے شخص کو بچانا وغیرہ۔ اور اُن تمام عوامل کو بھی زیرِ بحث لایا گیا۔ جن پر عمل کر کے ہم اپنی اور دوسروں کی زندگی کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ حسبِ معمول ٹریننگ کے اس آخری روز بھی عملی تربیت پر زیادہ زور دیا گیا۔ اور بڑی تفصیل کے ساتھ فرداً فرداً ٹریننگ کو مکمل کیا گیا۔ ٹریننگ کے اس آخری روز کی عملی تربیت میں خاص طور پر HSE مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے شرکت کی اور بغور ہر لڑکے کی تربیت کو دیکھا بھی اور خوب سراہا۔ تین روزہ ٹریننگ کے

آخر میں ایک امتحانی سوالنامہ دیا گیا۔ جو ریسکیو اہلکاروں کی طرف سے تیار کیے گئے تمام بنیادی سوالوں پر مشتمل تھا۔ جو تمام شرکاء نے ریسکیو آفیسرز اور رانا محمد عدیل جمشید کی نگرانی میں حل کیا۔ ٹریننگ کے آخر میں HSE مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے ریسکیو آفیسرز کا شکریہ ادا کیا اور اس ٹریننگ کے دوبارہ انعقاد کا بھی عزم کیا۔ اس

ٹریننگ کے تقریباً ایک ماہ بعد ریسکیو آفیسرز کو دوبارہ مدعو کیا گیا۔ تا کہ کامیاب شرکاء کو اسناد سے نوازا جا سکے۔ اس تقریب کا انعقاد بھی حسبِ معمول ٹریننگ سنٹر میں ہوا۔ تلاوتِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حافظ سرمد عبدالرحمٰن کو مدعو کیا گیا۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کے بعد HSE مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی گفتگو میں اس ٹریننگ اور اس میں تمام کامیاب شرکاء کو مبارک باد دی اور اس ٹریننگ کو ہر فرد کے لئے بہت ضروری سمجھا۔ اس کے بعد ریسکیو آفیسر آصف شہزاد کو مدعو کیا گیا جنہوں نے اپنی گفتگو میں اس ٹریننگ کے کامیاب انعقاد پر رانا محمد عدیل جمشید اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر کا شکریہ ادا کیا۔ جن کی کاوش سے اس ٹریننگ کو کامیاب بنایا گیا۔ تقریب کے آخر میں تمام کامیاب شرکاء کو اسناد پیش کی گئیں۔ جس کے بعد تمام شرکاء کا ایک گروپ فوٹو ہوا اور اس کے ساتھ ہی یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

رویوں پر مبنی سیفٹی کی تربیتی ورکشاپ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں تمام مینجمنٹ سٹاف کو رویوں پر مبنی سیفٹی پر ایک ریفریشر ٹریننگ کورس ٹریننگ سینٹر میں کروایا گیا۔ اس ٹریننگ سیشن کے ٹرینر سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید تھے۔ اس ٹریننگ میں رانا محمد عدیل جمشید نے رویوں کی بنیاد پر بتایا کہ ہم کس طرح پلانٹ پر حادثات کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ اس ٹریننگ سیشن میں انھوں نے اس بات کی اہمیت پر بھی زور دیا کہ ہم BBS کے اہم اصولوں پر عمل کر کے پلانٹ پر غیر محفوظ عمل اور غیر محفوظ صورتحال پر بھی قابو پا سکتے ہیں اور اگر کام کرنے والے کا رویہ محتاط ہو تو ہم حادثات سے ممکنہ طور پر بچ سکتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ہم یہی سیفٹی اصول اپنی ذاتی زندگی میں بھی اپنا کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس تربیتی نشست میں سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل نے سلائیڈ اور ویڈیو کلپ کی مدد سے مینجمنٹ سٹاف کو آگاہی دی۔ اس تربیتی ورکشاپ میں رانا محمد عدیل جمشید نے BBS کے پانچ فوکس ایریا کا ذکر کیا جو درج ذیل ہیں۔

- PPE
- Position
- Reaction
- Procedure
- Tools

ان پانچ نکات پر عمل کر کے اور اِن کو مدِنظر رکھ کے ہم کسی بھی مینوفیکچرنگ ایریا میں حادثات سے بچ سکتے ہیں۔ اور کسی بھی غیر محفوظ عمل کی نشاندہی کر کے اُس سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔ مینجمنٹ اسٹاف نے سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید سے پلانٹ پر سیفٹی کی بہتری سے متعلق مختلف سوالات بھی کیے جس پر انکو سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید نے جوابات دیکر مطمئن کیا۔ تمام مینجمنٹ اسٹاف نے ٹرینگ کے آخر میں سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید کا شکریہ ادا کیا اور اس تربیتی ورکشاپ کو سراہا۔

لرننگ ایونٹ ڈیٹا بیس ٹریننگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس وقتاً فوقتاً اپنے رفقائے کار اور ملازمین کی سیفٹی ٹریننگ کرواتی رہتی ہے ۔ اس مرتبہ مارچ2018 میں ہیلتھ سیفٹی انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نئے آنے والے آفیسرز اور مینیجرز کی (LEARNING EVENT DATA BASE) LEDB پر ٹریننگ سنٹر میں ٹریننگ کروائی۔ جس میں ہیلتھ سیفٹی انوائرمنٹ کے مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے شمولیت کی اور شرکاء کو ڈیٹا بیس کی اہمیت اور افادیت پر ٹریننگ دی۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ اگر پلانٹ پر ہم اپنے اردگرد کے ماحول میں کسی بھی غیر محفوظ عمل کو دیکھتے ہیں یا کسی بھی غیر محفوظ صورتحال مشاہدے میں آتی ہے۔ تو اُس پر کیسے کنٹرول کر سکتے ہیں اور اُن تمام حادثات سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ اسی تناظر میں (LEARNING EVENT DATA BASE) LEDB کی اہمیت اور افادیت بتائی گئی کہ ہم جو بھی غیر محفوظ عمل یا صورتِ حال دیکھیں اُس کو ہم اپنی ڈیٹا بیس میں ڈالیں تا کہ اُس پر لرننگ ایونٹ ڈال سکیں۔ جس کے بعد رانا محمد عدیل جمشید نے عملی طور پر شرکاء کو کمپیوٹر پر ڈیٹا بیس کھول کر بتایا کہ کیسے ہم اس ڈیٹا بیس کو چلا سکتے ہیں۔ شرکاء کی طرف سے ڈیٹا بیس کو چلانے میں درپیش آنے والی مشکلات کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ جس پر رانا محمد عدیل جمشید نے بڑی تفصیل اور عملی طور سے بتایا کہ ہم اگر اس طرح اس کو چلائیں گے تو ہم ان تمام مشکلات سے بچ سکتے ہیں۔ اس تمام ٹریننگ کا مقصد جہاں نئے آنے والے آفیسرز اور مینیجرز کی ٹریننگ تھی وہیں اس کا بہت اہم مقصد یہ بھی تھا کہ ہم کس طرح حادثات پر قابو پا سکتے ہیں اور اُن سے دوسروں کو بھی محفوظ کر سکتے ہیں۔ ٹریننگ کو شرکاء کی طرف سے خوب سراہا گیا اور ڈیٹا بیس کے استعمال پر پوری گرفت کے ساتھ کاربند رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ جس کے بعد اس ٹریننگ کا اختتام ہوا۔ ٹریننگ میں تمام شرکاء نے رانا عدیل سے مختلف سوالات کیے جس پر انکو مطمن کیا۔

سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز پرفارمنس میٹنگ مارچ 2018

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں اسٹاف کی سیفٹی کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اور اس پر باقاعدہ ٹریننگ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں سیفٹی کے اصولوں کے متعلق بتایا جاتا ہے۔ تاکہ تمام ملازمین بحفاظت اپنے گھروں کو واپس جا سکیں۔ سیفٹی کے اصولوں پر کاربند رکھنے کے لئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس میں 6 ٹیمیں بنائی گئی ہیں۔ جو SIT کے نام سے جانی جاتی ہیں۔ جو اپنے اپنے پلانٹ پر اپنے متعلقہ لوگوں کی سیفٹی آگاہی کے متعلق مختلف موضوعات پر ٹریننگ کرواتے رہتے ہیں۔ کیونکہ SIT کا مطلب ہی Safety Improvment Team ہے۔ جو پلانٹ پر سیفٹی کو Improve کرتی رہتی ہے۔ سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے سوڈا ایش بزنس کی اس میٹنگ میں نمایاں تبدیلیاں سرانجام دیں۔ اب سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نہ صرف تمام شرکاء کو تمام ٹیموں کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کرتا ہے بلکہ سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید خود تمام ٹیمز کے لیڈرز اور کوارڈینیٹرز اور اُن کے تمام شرکاء کو سیفٹی کی سہ ماہی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہیں اور اُن کے ساتھ امپرومنٹ ایریاز کی گرافیکل رپورٹ پر غور کیا جاتا ہے۔ تاکہ تمام رفقائے کار اس پر توجہ دیں اور بزنس میں حادثات سے ممکنہ طور پر بچا جا سکے۔ ان تمام ٹیموں کے ماہانہ تربیتی پروگرام کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ جس میں تمام ٹیموں کی کارکردگی دیکھی جاتی ہے۔ جس کے لئے ہیلتھ سیفٹی انوائرمنٹ کے مینیجر رانا محمد عدیل جمشید کسی بھی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ پلانٹ کا دورہ کرتے ہیں۔ جس میں پلانٹ کے تمام ایریا کو بغور دیکھا جاتا ہے کہ پلانٹ پر کس حد تک ہاؤس کیپنگ کو بہتر بنایا گیا ہے۔ جس ایریا میں بہتر ہاؤس کیپنگ نظر آ رہی ہو تو اُس ایریا کی متعلقہ ٹیم کو ٹرافی سے نوازا جاتا ہے۔ اسی سلسلہ میں اس ماہ بھی مارچ2018 میں تمام SIT کی ٹیموں کی کارکردگی کے متعلق بھی جائزہ لیا گیا۔ جس میں SIT 4 کی کارکردگی تمام ٹیموں سے بہت بہتر نظر آئی۔ جس کے تحت اس ماہ مارچ2018 میں SIT 4 کی ٹیم کو ہاؤس کیپنگ ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں جیتنے والی ٹیم کو رانا محمد عدیل جمشید نے مبارک باد پیش کی اور باقی تمام ٹیموں کی بھی حوصلہ افزائی کی اور اس کام کو مزید بہتر بنانے کے لئے اس پر مزید کام کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ اس کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

شجرکاری مہم 2018 کا آغاز

درخت لگانا ہمارا قومی فریضہ ہے۔جس سے ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ درخت ہمارے ماحول کو آلودگی سے پاک رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس سلسلہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے شجرکاری مہم میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔جس کا مقصد کمیونٹی کو صاف ماحول مہیا کرنا ہے۔تاکہ روزمرہ کی بیماریوں سے بچا جا سکے۔اس سلسلہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے شجرکاری مہم کا آغاز مارچ2018 میں کیا۔جس میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس نے اپنی سابقہ روایات کے مطابق شجرکاری مہم میں پودے لگائے۔اس سلسلہ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی طرف سے DEO (ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ آفیسر) ملک ربانی کو مدعو کیا گیا۔ اور شجرکاری مہم کے باقاعدہ آغاز کے لئے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں DEO (ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ آفیسر) ملک ربانی کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ورکس مینیجر عمر مشتاق، ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرمنٹ مینیجر رانا محمد عدیل جمشید، میجر (ر) محمد فیصل اور دیگر نے شرکت کی۔اس تقریب کے تحت DEO کے دستِ مبارک سے ایڈمن بلاک کے لان میں پودا لگایا گیا۔اس کے بعد میجر (ر) محمد فیصل نے DEO کو شجرکاری کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے کردار کے متعلق بتایا کہ اس قومی فریضہ کو جاری رکھنے کے لئے تقریباً 60000 نئے پودے لگائے جا چکے ہیں۔جس کو ملک ربانی کی طرف سے خوب سراہا گیا اور خوشی کا اظہار کیا۔اس کے بعد ایک مختصر سی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔جس میں HSE مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے شجرکاری مہم میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی روایات پر روشنی ڈالی اور شجرکاری کے متعلق ایک جامع گفتگو کی جس کے بعد رانا محمد عدیل جمشید نے تمام رفقائے کار کا شکریہ ادا کیا۔

دل کے امراض پر تربیتی ورکشاپ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ اپنے ملازمین کی صحت و تندرستی کو بہتر بنانے کے لئے بہترین مواقع فراہم کرتی رہتی ہے اور اس سلسلہ میں مختلف بیماریوں کے متعلق آگاہی نشستوں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔اسی سلسلہ میں مارچ2018 میں دل کے امراض پر ڈاکٹر عطیہ رباب کے لیکچر کا انعقاد ٹریننگ سنٹر میں کیا گیا۔جس میں مستقل ملازمین کے علاوہ عارضی ملازمین نے بھی حصہ لیا۔ڈاکٹر عطیہ رباب نے بڑے احسن انداز میں دل کے امراض کے متعلق ایک تفصیلی گفتگو کی اور بتایا کہ کیسے ہم دل کے عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں۔اور دورِ حاضر میں پیش آنے والے تمام خطرات سے روشناس کروایا جن کی وجہ سے ہم دل کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ اچھی غذا کے استعمال پر بھی زور دیا اور بتایا کہ کون سی غذائیں اور کھانے ہماری صحت کے لئے ناگزیر ہیں۔جس میں بہت اہم ہمارا کولیسٹرول لیول ہے۔جس کو چیک کرواتے رہنا چاہیے۔اگر کولیسٹرول بڑھ جائے تو بھی دل کے امراض میں اضافہ ہوتا ہے اور نوبت ہارٹ اٹیک تک آ جاتی ہے۔ڈاکٹر صاحبہ نے تمام شرکاء کو اپنی صحت پر توجہ دینے پر زور دیا اور بتایا کہ کب کب ہمیں اپنا چیک اپ ضرور کروانا چاہئے۔اگر ہم دورِ حاضر میں بڑھتی ہوئی تمام بیماریوں پر ایک نظر دوڑائیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ سب سے زیادہ کیسز دل کے امراض اور ہارٹ اٹیک کے ہی ہوتے ہیں۔جن کی شرح ہمارے ملک میں بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔اس کے بعد ڈاکٹر صاحبہ نے اپنی گفتگو میں اُن تمام اسباب پر بھی بحث کی جن کی وجہ سے ہارٹ اٹیک یا دل کے امراض وقوع پزیر ہوتے ہیں۔مثلاً ڈپریشن، ذہنی دباؤ، غصہ، مالی مسائل وغیرہ یہ وہ تمام اسباب ہیں جن کی وجہ سے آدمی ایک تکلیف اور جسمانی دباؤ میں رہتا ہے۔جسکو برداشت کرنے کی اُس کے جسم میں صلاحیت نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک جیسی خطرناک بیماریاں لگ سکتی ہیں۔اس کے بعد ڈاکٹر صاحبہ نے دل کے امراض اور ہارٹ اٹیک جیسی امراض کی علامات کو بھی واضح کیا۔مثلاً سینے میں درد ہونا، بلڈ پریشر کا بہت حد تک بڑھ جانا اور ہر وقت کسی بھی طرح کی ڈپریشن میں رہنا شامل ہیں۔اس کے بعد شرکاء کی طرف سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔یوں یہ ٹریننگ اپنے اختتام کو پہنچی جس کو تمام شرکاء کی طرف سے خوب سراہا گیا اور اس جیسی ٹریننگ کے انعقاد کو بہت ضروری سمجھا گیا تاکہ ہمیں موجودہ دور کی تمام بیماریوں اور اُن سے بچنے کے بارے میں معلومات حاصل ہوں۔

الوداعی پارٹی۔ راجہ راغب حسن، سینئر آئی آر آفیسر

یہ قانون فطرت ہے کہ ابتداء کی ایک انتہا ہے۔ بالکل اسی طرح کسی بھی ادارے میں جب ایک ایمپلائی کام شروع کرتا ہے ایک نہ ایک دن اُس کی سروسز کا اختتام بھی ہوتا ہے۔ کمپنی سے ریٹائر ہونے والے اپنے ساتھیوں کو شاندار انداز میں رخصت کرنا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کی ایک بہت ہی قابل قدر روایت ہے۔

راجہ راغب حسن سینئر انڈسٹریل ریلیشنز آفیسر جو کہ کم و بیش 30 سال سروس کر کے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ سے ریٹائر ہوئے۔ اُن کے اعزاز میں ایچ آر ڈیپارٹمنٹ نے حیات ریسٹورنٹ پنڈ داڈن خان میں ایک شاندار الوداعی دعوت کا انتظام کیا۔

اس دعوت میں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ رضوان عزیز ایچ آر منیجر، سلیم اے صدیقی آئی آر منیجر، میجر ریٹائرڈ محمد فیصل ایڈمن منیجر، سید محمد عامر ایچ آر سپورٹ منیجر کے علاوہ ایچ آر اور ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے تمام آفیسرز اور اسٹاف نے شرکت کی۔

تمام احباب نے راجہ راغب کی خدمات جو کہ انھوں نے اپنے ادارے کے لئے سر انجام دیں کو بے حد سراہا۔ اس موقع پر راجہ راغب نے اپنی گفتگو میں کمپنی میں اپنے تمام رفقاء کا بہت شکریہ ادا کیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کو کام کرنے کے حوالے سے ایک شاندار اور مایہ ناز ادارہ قرار دیا۔

گفت و شنید کا یہ سلسلہ کھانے کے دوران بھی جاری رہا گزرے سالوں میں پیش آنے والے دلچسپ اور یادگار حالات و واقعات کی یاد تازہ کی گئی۔ شاندار دعوت طعام کے بعد یہ پر وقار تقریب انمٹ یادیں چھوڑتے ہوئے اختتام پزیر ہوئی۔

موٹر سائیکل قرعہ اندازی برائے لون 2018ء

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس میں موٹر سائیکل لون کی سالانہ قرعہ اندازی برائے سال 2018ء، 16 مارچ 2018ء بروز جمعۃ المبارک، سہ پہر 4 بجے کمپنی کے ایڈمن ہال میں منعقد ہوئی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ موٹر سائیکل لون کی تاریخ اور قرعہ اندازی کے طریقہ کار کے حوالے سے حاضرین کو آگاہ ہی دی گئی۔ اس موقع پر محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس مہمانِ خصوصی تھے۔ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، یونین آفیشلز اور ایمپلائیز کی ایک بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی۔

قرعہ اندازی کے ذریعے کل 19 ورکرز کامیاب ہوئے۔

قرعہ اندازی میں نام آنے پر تمام ایمپلائیز میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور وہ تمام ایمپلائیز اپنی کمپنی کی دن دگنی رات چگنی ترقی کے لئے دعا گو ہیں۔

حج مبارک قرعہ اندازی برائے 2018

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کھیوڑہ میں حج مبارک 2018ء کے لئے قرعہ اندازی 4 جنوری 2018ء بروز جمعرات ایڈمن ہال میں منعقد ہوئی۔اس موقع پر محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس مہمانِ خصوصی تھے۔ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، منیجرز، آفیسرز، یونین آفیشلز اور ایمپلائیز کی بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت فرمائی۔

قرعہ اندازی کی تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جسکی سعادت محمد صغیر بٹ نے حاصل کی۔قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7 ایمپلائیز اس سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔

نمبر 1	محمد اکمل ورکس نمبر	20166
نمبر 2	جہاں حسین شاہ ورکس نمبر	20179
نمبر 3	طارق عزیز ورکس نمبر	20307
نمبر 4	محمد اقبال ورکس نمبر	20320
نمبر 5	محمد صغیر بٹ ورکس نمبر	20358
نمبر 6	محمد نعمان علی ورکس نمبر	20392
نمبر 7	محمد طاہر رضا ورکس نمبر	20394

31 دسمبر 2018 کو ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز میں صرف 2 ایمپلائیز نے کمپنی کی طرف سے حج مبارک کی سہولت سے فائدہ نہیں اٹھایا ہوا تھا اور ریٹائرڈ ایمپلائیز کے حوالے سے 2 ایمپلائیز کے لئے ہی یہ سہولت ہے۔اس لئے مندرجہ ذیل 2 ایمپلائیز کے نام بغیر قرعہ اندازی کے ہی حج مبارک کے لئے منتخب ہو گئے۔

نمبر 1	عبدالرشید ورکس نمبر	20037
نمبر 2	سکندر حیات ورکس نمبر	20309

قرعہ اندازی کے بعد تمام شرکاء نے خوش نصیب ایمپلائیز کو گلے لگ کر مبارک باد دی۔تمام ایمپلائیز اپنے ادارے یعنی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔

بقیہ:

سوڈا ایش پلانٹ کے توسیعی منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل ....

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ سے سب سے پہلی پیداواری کھیپ 14 اگست 1944 کو پلانٹ سے باہر نکلی۔اس وقت کسی کو بھی یہ نہیں پتہ تھا کہ یہ دن آگے چل کر پاکستان کی تاریخ میں کتنا اہم مقام حاصل کر لے گا۔اس دن کی تاریخی اہمیت کے ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں (75KTPA)75 ٹن سالانہ پیداوار کے توسیعی منصوبے کی کامیابی اور بروقت تکمیل کے حوالے سے ایک تقریب مبارکباد مورخہ 8 مارچ 2018ء کو منعقد ہوئی۔جس میں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ مہمانِ خصوصی تھے۔تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، منیجرز، آفیسرز، یونین آفیشلز، تمام ایمپلائیز اور ان کی فیملیز نے اس تقریب میں اپنے بچوں سمیت شرکت کی۔

وسیع وعریض پنڈال کو نہایت ہی خوبصورت انداز میں سجایا گیا۔برقی قمقموں نے تو رات کے وقت ایک سماں باندھ دیا۔پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء بیان ہوئی۔سرور کائنات حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ نعت پیش کی گئی۔

واضح رہے کہ سوڈا ایش پلانٹ کا یہ مجموعی توسیعی منصوبہ 150 ٹن سالانہ پیداوار کا ہے جو کہ دو مرحلوں پر مشتمل ہے۔اس حوالے سے یہ توسیعی منصوبے کا پہلا مرحلہ تھا جو ماہ فروری میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔اس مرحلے کی تکمیل کے بعد اب ہمارے سوڈا ایش پلانٹ کی پیداواری صلاحیت 425,000 ٹن سالانہ ہو گئی ہے۔واضح رہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ آئندہ سال اپنے 75ویں سال میں داخل میں داخل ہو رہی ہے اس موقع پر یہ 75 ہزار ٹن سالانہ توسیعی منصوبے کی تکمیل کمپنی کی جانب سے سوڈا ایش کے کسٹمرز کیلئے ایک تحفہ ہے تاکہ وہ اپنے خام مال کی ضروریات ملک کے اندر دستیاب وسائل سے کر سکیں۔

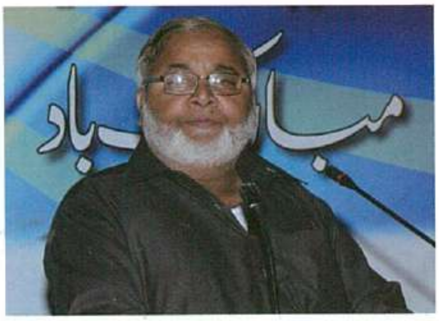

سوڈا ایش پلانٹ کے توسیعی منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل۔ مبارکباد کی تقریب

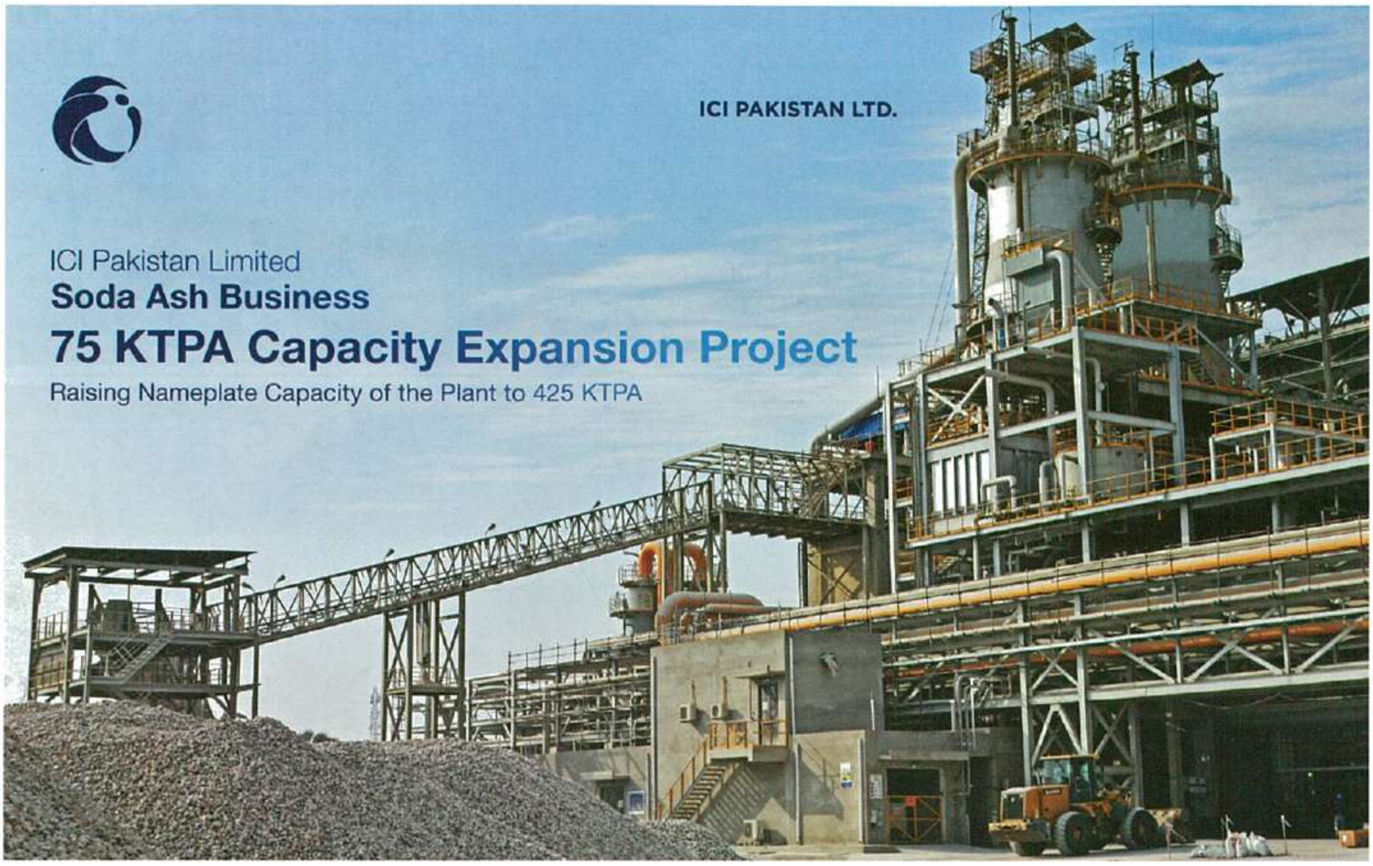

اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے اسٹاف کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ پیداوار میں یہ توسیع آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا ترقی کی جانب ایک بڑا اقدم ہے۔ اس کے ذریعہ کمپنی پاکستان کی مقامی صنعت کو خام مال کی ضروریات کے حوالے سے خود کفیل بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس سے ملکی معیشت کو دہرا فائدہ ہوگا کہ ایک طرف درآمد کی لاگت میں کمی آئے گی اور دوسری طرف برآمدات کے ذریعہ قیمتی زرمبادلہ کمانے کا موقع ملے گا۔"

چیف ایگزیکٹیو نے مزید کہا، "اس توسیعی گنجائش سے نہ صرف مقامی مارکیٹ میں سوڈا ایش کی مقدار میں اضافہ ہوگا بلکہ کمپنی کو خطے میں اپنے کاروباری علاقوں کو بڑھانے کا بھی موقع ملتا ہے جس کے نتیجے میں ہمارے مارکیٹ شیئر میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ توسیعی منصوبہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے برانڈ کے عہد ترقی کیلئے کوشاں Cultivating Growth کی روشنی میں اپنے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین کے فائدے کو بڑھانے کا سبب بھی ہے۔"

سی بی اے یونین کے صدر شہزاد گل خان اور جنرل سیکریٹری ملک محمد اجمل نے محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کو توسیعی منصوبے کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دی اور اس شاندار ضیافت پر کمپنی کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر محمد عمر مشتاق نے اپنے ادارے میں HSE&S کے اصولوں کے تحت کام کرنے پر زور دیا۔ اپنے ایمپلائیز کی توجہ اپنے بچوں کی بہترین تعلیم و تربیت کی طرف مبذول کروائی تا کہ آنے والے وقتوں میں یہ بچے اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔ آپ نے مقامی کمیونٹی کے لئے ادارے کی فلاحی اقدامات سے بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔ انھوں نے اس موقع پر تمام ایمپلائیز کو بھی توسیعی منصوبے کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دی اور اس پروگرام کو ترتیب دینے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ صفحہ نمبر 39 پر

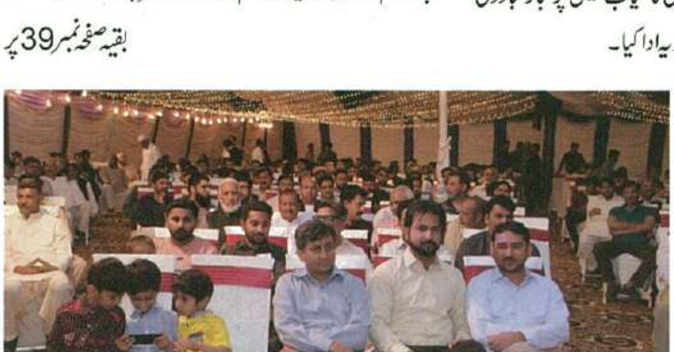

سوڈا ایش

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by Appletree Graphics